# بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

## آیت نمبر (67 تا 72)

| ع | د | ن |
|---|---|---|

(ض۔ن) عَدۡنًا — کسی جگہ کو وطن بنانا۔

عَدۡنٌ — بہشت کے ایک مقام کا نام۔ زیر مطالعہ آیت۔72

عَدَنٌ — ملک یمن کے ایک شہر کا نام۔ قرآن مجید میں استعمال نہیں ہوا۔

**ترکیب**

(آیت۔68) حَسۡبُهُمۡ کی تمیز محذوف ہے جو جَزَاءً ہو سکتی ہے۔ (آیت۔70) نَبَاُ مضاف ہے۔ اَلَّذِیۡنَ اس کا مضاف الیہ ہے۔ قَوۡمِ، اَصۡحٰبِ اور اَلۡمُؤۡتَفِکٰتِ کی جر بتا رہی ہے کہ یہ اَلَّذِیۡنَ کا بدل ہیں اور نَبَاُ پر عطف ہیں۔ (آیت۔72) وَعَدَ کے دو مفعول آتے ہیں۔ کس سے وعدہ کیا اور کس چیز کا وعدہ کیا۔ یہاں وَعَدَ کے مفعول اول اَلۡمُؤۡمِنِیۡنَ اور اَلۡمُؤۡمِنٰتِ ہیں جبکہ جَنّٰتٍ اور مَسٰکِنَ طَیِّبَةً مفعول ثانی ہیں۔

## ترجمہ

| اَلۡمُنٰفِقُوۡنَ | وَالۡمُنٰفِقٰتُ | بَعۡضُهُمۡ | مِّنۡۢ بَعۡضٍ | یَاۡمُرُوۡنَ |
|---|---|---|---|---|
| منافق مرد | اور منافق عورتیں، | ان کے بعض | بعض میں سے ہیں (یعنی ایک ہی تھیلی کے چٹے بٹے ہیں) | وہ لوگ ترغیب دیتے ہیں |

| بِالۡمُنۡکَرِ | وَیَنۡهَوۡنَ | عَنِ الۡمَعۡرُوۡفِ | وَیَقۡبِضُوۡنَ | اَیۡدِیَهُمۡ ؕ | نَسُوا | اللّٰهَ | فَنَسِیَهُمۡ ؕ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| برائی کی | اور منع کرتے ہیں | بھلائی سے | اور سکیڑتے ہیں | اپنے ہاتھوں کو | وہ لوگ بھول گئے | اللہ کو | تو وہ (یعنی اللہ) بھول گیا ان کو |

| اِنَّ | الۡمُنٰفِقِیۡنَ | هُمُ الۡفٰسِقُوۡنَ ﴿۶۷﴾ | وَعَدَ | اللّٰهُ | الۡمُنٰفِقِیۡنَ | وَالۡمُنٰفِقٰتِ | وَالۡکُفَّارَ | نَارَ جَهَنَّمَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیشک | منافق لوگ | ہی نافرمانی کرنے والے ہیں | وعدہ کیا | اللہ نے | منافق مردوں سے | اور منافق عورتوں سے | اور کافروں سے | جہنم کی آگ کا |

| خٰلِدِیۡنَ | فِیۡهَا ؕ | هِیَ | حَسۡبُهُمۡ ۚ | وَلَعَنَهُمُ | اللّٰهُ ۚ | وَلَهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہوئے | اس میں | وہ | ان کو کافی ہے (بطور بدلہ کے) | اور ان پر لعنت کی | اللہ نے | اور ان کے لیے |

| عَذَابٌ مُّقِیۡمٌ ﴿۶۸﴾ | کَالَّذِیۡنَ | مِنۡ قَبۡلِکُمۡ | کَانُوۡۤا | اَشَدَّ | مِنۡکُمۡ | قُوَّةً | وَّاَکۡثَرَ | اَمۡوَالًا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ایک قائم رہنے والا عذاب ہے | انکی مانند جو | تم لوگوں سے پہلے تھے | وہ لوگ تھے | زیادہ سخت | تم سے | بلحاظ قوت کے | اور زیادہ کثرت والے | بلحاظ مال کے |

| وَّاَوۡلَادًا ؕ | فَاسۡتَمۡتَعُوۡا | بِخَلَاقِهِمۡ | فَاسۡتَمۡتَعۡتُمۡ | بِخَلَاقِکُمۡ |
|---|---|---|---|---|
| اور اولاد کے | تو انہوں نے فائدہ اٹھایا | اپنے حصے سے | پھر تم لوگوں نے فائدہ اٹھایا | اپنے حصے سے |

| کَمَا | اسۡتَمۡتَعَ | الَّذِیۡنَ | مِنۡ قَبۡلِکُمۡ | بِخَلَاقِهِمۡ |
|---|---|---|---|---|
| اس کی مانند جو | فائدہ اٹھایا | انہوں نے جو | تم سے پہلے تھے | اپنے حصے سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَخُضۡتُمۡ | كَالَّذِيۡ | خَاضُوۡا | اُولٰٓئِكَ | حَبِطَتۡ | اَعۡمَالُهُمۡ | فِي الدُّنۡيَا | وَالۡاٰخِرَةِ |
| اور تم لوگ بھی گھسے | جیسے وہ لوگ | گھستے تھے | وہ لوگ ہیں | اکارت گئے | جن کے اعمال | دنیا میں | اور آخرت میں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الۡخٰسِرُوۡنَ ﴿۶۹﴾ | اَلَمۡ يَاۡتِهِمۡ | نَبَاُ الَّذِيۡنَ | مِنۡ قَبۡلِهِمۡ | قَوۡمِ نُوۡحٍ وَّعَادٍ وَّثَمُوۡدَ |
| اور وہ لوگ | ہی خسارہ پانے والے ہیں | کیا نہیں پہنچی ان کو | ان لوگوں کی خبر جو | ان سے پہلے تھے | ثمود اور عاد اور نوح کی قوم کی خبر |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَقَوۡمِ اِبۡرٰهِيۡمَ | وَاَصۡحٰبِ مَدۡيَنَ | وَالۡمُؤۡتَفِكٰتِ | اَتَتۡهُمۡ | رُسُلُهُمۡ | بِالۡبَيِّنٰتِ |
| اور ابراہیم کی قوم کی (خبر) | اور مدین والوں کی (خبر) | اور الٹ جانے والی (بستیوں) کی (خبر) | پہنچے ان کے پاس | ان کے رسول | واضح (نشانیوں) کے ساتھ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَمَا كَانَ | اللّٰهُ | لِيَظۡلِمَهُمۡ | وَلٰكِنۡ | كَانُوۡۤا اَنۡفُسَهُمۡ يَظۡلِمُوۡنَ ﴿۷۰﴾ | وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ | وَالۡمُؤۡمِنٰتُ | بَعۡضُهُمۡ |
| تو نہیں ہے | اللہ | کہ وہ ظلم کرتا ان پر | اور لیکن | وہ اپنی جانوں پر ظلم کرتے تھے | اور مومن مرد | اور مومن عورتیں، | ان کے بعض |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوۡلِيَآءُ | بَعۡضٍ | يَاۡمُرُوۡنَ | بِالۡمَعۡرُوۡفِ | وَيَنۡهَوۡنَ | عَنِ الۡمُنۡكَرِ | وَيُقِيۡمُوۡنَ | الصَّلٰوةَ | وَيُؤۡتُوۡنَ |
| کارساز ہیں | بعض کے | ترغیب دیتے ہیں | بھلائی کی | اور منع کرتے ہیں | برائی سے | اور قائم کرتے ہیں | نماز کو | اور پہنچاتے ہیں |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الزَّكٰوةَ | وَيُطِيۡعُوۡنَ | اللّٰهَ | وَرَسُوۡلَهٗ | اُولٰٓئِكَ | سَيَرۡحَمُهُمُ | اللّٰهُ | اِنَّ اللّٰهَ | عَزِيۡزٌ |
| زکوۃ کو | اور اطاعت کرتے ہیں | اللہ کی | اور اُس کے رسول کی | وہ لوگ ہیں | رحم کرے گا جن پر | اللہ | بیشک اللہ | بالادست ہے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| حَكِيۡمٌ ﴿۷۱﴾ | وَعَدَ | اللّٰهُ | الۡمُؤۡمِنِيۡنَ | وَالۡمُؤۡمِنٰتِ | جَنّٰتٍ | تَجۡرِيۡ | مِنۡ تَحۡتِهَا | الۡاَنۡهٰرُ |
| حکمت والا ہے | وعدہ کیا | اللہ نے | مومن مردوں سے | اور مومن عورتوں سے | ایسے باغات کا | بہتی ہیں | جن کے نیچے | نہریں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خٰلِدِيۡنَ | فِيۡهَا | وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً | فِيۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ | وَرِضۡوَانٌ | مِّنَ اللّٰهِ | اَكۡبَرُ |
| ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہوئے | اس میں | اور پاکیزہ ٹھکانوں کا | عدن کے باغات میں | اور رضامندی | اللہ (کی طرف) سے | سب سے بڑی ہے |

| | |
|---|---|
| ذٰلِكَ | هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿۷۲﴾ |
| یہ | ہی عظیم کامیابی ہے |

## آیت نمبر (73 تا 80)

### ترکیب

(آیت۔76) اَتَتۡهُمۡ میں هُمۡ کی ضمیر اَتٰی کا مفعول اول ہے جبکہ اس کا مفعول ثانی محذوف ہے جو کہ مَالًا ہوسکتا ہے، بَخِلُوۡا بِهٖ میں بِهٖ کی ضمیر اسی مفعول محذوف یعنی مَالًا کے لیے ہے۔ (آیت۔77) اِلٰى يَوۡمٍ نہیں آیا بلکہ اِلٰى يَوۡمِ آیا ہے۔ اس سے معلوم ہوگیا کہ يَوۡمِ مضاف ہی اور يَلۡقَوۡنَهٗ پورا جملہ فعلیہ مضاف الیہ ہے۔ یہ عربی کی مخصوص ترکیب ہے جو اردو میں مستعمل نہیں ہے۔ اس لیے يَلۡقَوۡنَ کا ترجمہ مضارع کے طور پر کرنے کے بجائے مصدر کے طور پر کرنا اردو محاورہ کی مجبوری ہے۔ (آیت۔ 80) اَوۡلَا

تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ کے آگے سَوَآءٌ عَلَيۡهِمۡ محذوف ہے۔ اِنۡ تَسۡتَغۡفِرۡ لَهُمۡ کا مفعول مطلق اِسۡتِغۡفَارًا محذوف ہے۔ اس کی جگہ پر آنے کی وجہ سے سَبۡعِيۡنَ حالتِ نصب میں ہے۔

## ترجمہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يٰۤاَيُّهَا النَّبِيُّ | جَاهِدِ | الۡكُفَّارَ | وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ | وَاغۡلُظۡ | عَلَيۡهِمۡ ؕ | وَمَاۡوٰٮهُمۡ | جَهَنَّمُ ؕ |
| اے نبیؐ | آپ کشمکش کریں | کافروں سے | اور منافقوں سے | اور آپ سخت ہوں | ان پر | اور ان کا ٹھکانہ | جہنم ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَبِئۡسَ | الۡمَصِيۡرُ ٧٣ | يَحۡلِفُوۡنَ | بِاللّٰهِ | مَا قَالُوۡا ؕ | وَ | لَقَدۡ قَالُوۡا | كَلِمَةَ الۡكُفۡرِ |
| اور کتنا برا ہے وہ | لوٹنے کا ٹھکانہ | وہ لوگ قسم کھاتے ہیں | اللہ کی | (کہ) انہوں نے نہیں کہا | حالانکہ | یقیناً وہ کہہ چکے ہیں | کفر کی بات |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَكَفَرُوۡا | بَعۡدَ اِسۡلَامِهِمۡ | وَهَمُّوۡا | بِمَا | لَمۡ يَنَالُوۡا ۚ | وَمَا نَقَمُوۡۤا | اِلَّاۤ | اَنۡ |
| اور انہوں نے کفر کیا | اپنے اسلام کے بعد | اور انہوں نے ارادہ کیا | اس (چیز) کا جو | نہیں پہنچی (ان کو) | اور انہیں برا نہیں لگا | مگر | (یہ) کہ |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَغۡنٰٮهُمُ | اللّٰهُ | وَرَسُوۡلُهٗ | مِنۡ فَضۡلِهٖ ۚ | فَاِنۡ | يَّتُوۡبُوۡا | يَكُ | خَيۡرًا | لَّهُمۡ ۚ | وَاِنۡ |
| غنی کیا ان کو | اللہ نے | اور اسکے رسول نے | اپنے فضل سے | پس اگر | یہ لوگ توبہ کریں | تو یہ ہوگا | بہتر | ان کے لیے | اور اگر |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يَّتَوَلَّوۡا | يُعَذِّبۡهُمُ | اللّٰهُ | عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ | فِى الدُّنۡيَا | وَالۡاٰخِرَةِ ۚ | وَمَا لَهُمۡ | فِى الۡاَرۡضِ |
| وہ روگردانی کریں گے | تو عذاب دے گا ان کو | اللہ | ایک دردناک عذاب | دنیا میں | اور آخرت میں | اور ان کے لیے نہیں ہے | زمین میں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنۡ وَّلِىٍّ | وَّلَا نَصِيۡرٍ ٧٤ | وَمِنۡهُمۡ مَّنۡ | عٰهَدَ | اللّٰهَ | لَـئِنۡ | اٰتٰٮنَا | مِنۡ فَضۡلِهٖ |
| کسی قسم کا کوئی کارساز | اور نہ ہی کوئی مددگار | اور ان میں وہ بھی ہیں جنہوں نے | معاہدہ کیا | اللہ سے | (کہ) بیشک اگر | اس نے دیا ہم کو | اپنے فضل سے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| لَنَصَّدَّقَنَّ | وَلَنَكُوۡنَنَّ | مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ٧٥ | فَلَمَّاۤ | اٰتٰٮهُمۡ | مِّنۡ فَضۡلِهٖ | بَخِلُوۡا |
| تو ہم لازماً صدقہ خیرات کریں گے | اور ہم لازماً ہو جائیں گے | صالح لوگوں میں سے | پھر جب | اس نے دیا ان کو | اپنے فضل سے | تو انہوں نے بخل کیا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِهٖ | وَتَوَلَّوۡا | وَّهُمۡ | مُّعۡرِضُوۡنَ ٧٦ | فَاَعۡقَبَهُمۡ | نِفَاقًا | فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ | اِلٰى يَوۡمِ يَلۡقَوۡنَهٗ |
| اسکے ساتھ | اور روگردانی کی | اور وہ | اعراض کرنے والے (ہی) تھے | تو اس نے بدلے میں دیا انکو | ایک نفاق | انکے دلوں میں | اس سے ملنے کے دن تک |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِمَاۤ | اَخۡلَفُوا | اللّٰهَ | مَا | وَعَدُوۡهُ | وَبِمَا | كَانُوۡا يَكۡذِبُوۡنَ ٧٧ | اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا |
| بسبب اس کے جو | انہوں نے خلاف کیا | اللہ سے | اسکے جو | انہوں نے وعدہ کیا | اور بسبب اسکے جو | وہ جھوٹ بولا کرتے تھے | کیا انہوں نے نہیں جانا |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَنَّ | اللّٰهَ | يَعۡلَمُ | سِرَّهُمۡ | وَنَجۡوٰٮهُمۡ | وَاَنَّ | اللّٰهَ | عَلَّامُ الۡغُيُوۡبِ ۚ ٧٨ | اَلَّذِيۡنَ | يَلۡمِزُوۡنَ |
| کہ | اللہ | جانتا ہے | ان کے راز کو | اور انکی سرگوشی کو | اور یہ کہ | اللہ | غیب (کی باتوں) کا خوب جاننے والا ہے | وہ لوگ جو | عیب جوئی کرتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الۡمُطَّوِّعِيۡنَ | مِنَ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ | فِى الصَّدَقٰتِ | وَالَّذِيۡنَ | لَا يَجِدُوۡنَ | اِلَّا | جُهۡدَهُمۡ |
| نفلی عبادت کرنیوالوں کی | مومنوں میں سے | صدقہ خیرات (کے بارے) میں | اور ان کی جو | نہیں پاتے | مگر | اپنی محنت (کی مزدوری کو) |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَيَسْخَرُوْنَ | مِنْهُمْ ؕ | سَخِرَ | اللّٰهُ | مِنْهُمْ ۫ | وَلَهُمْ | عَذَابٌ اَلِيْمٌ ۝٧٩ | اِسْتَغْفِرْ | لَهُمْ | اَوْ |
| تووہ تمسخر کرتے ہیں | ان سے | تمسخر کیا | اللہ نے | ان سے | اوران کے لیے | ایک دردناک عذاب ہے | آپؐ استغفار کریں | ان کے لیے | یا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا تَسْتَغْفِرْ | لَهُمْ ؕ | اِنْ | تَسْتَغْفِرْ | لَهُمْ | سَبْعِيْنَ مَرَّةً | فَلَنْ يَّغْفِرَ | اللّٰهُ |
| آپؐ استغفار نہ کریں | ان کے لیے (برابر ہے) | اگر | آپؐ استغفار کریں گے | ان کے لیے | ستر مرتبہ | تو (بھی) ہرگز معاف نہیں کرے گا | اللہ |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَهُمْ ؕ | ذٰلِكَ | بِاَنَّهُمْ | كَفَرُوْا | بِاللّٰهِ | وَرَسُوْلِهٖ ؕ | وَاللّٰهُ | لَا يَهْدِي | الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ۝٨٠ ع |
| ان کو | یہ | اس سبب سے کہ انہوں نے | ناشکری کی | اللہ کی | اوراسکے رسول کی | اوراللہ | ہدایت نہیں دیتا | نافرمانی کرنے والوں کو |

**نوٹ:1**

آیت۔73 میں کفار اور منافقین سے جہاد اور اس میں شدت اختیار کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔کفار سے جہاد کا معاملہ تو واضح ہے، جبکہ منافقین سے جہاد کا مطلب رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عمل سے یہ ثابت ہوا کہ ان کے ساتھ جہاد سے مراد زبانی جہاد ہے، کہ ان کو اسلام کے سمجھنے کی دعوت دیں تاکہ وہ اپنے دعوئ اسلام میں مخلص ہو جائیں۔

وَاغْلُظْ عَلَيْهِمْ میں لفظ غِلَظ کے معنی یہ ہیں کہ مخاطب جس طرز عمل کا مستحق ہے اس میں کوئی رعایت اور نرمی نہ برتی جائے۔امام قرطبی نے فرمایا کہ اس جگہ لفظ غِلَظ استعمال کرنے سے عملی سختی مراد ہے کہ ان پر احکام شرعیہ جاری کرنے میں کوئی رعایت اور نرمی نہ برتی جائے۔زبان اور کلام میں سختی اختیار کرنا مراد نہیں ہے کیونکہ یہ سنت انبیاء کے خلاف ہے، وہ کسی سے سخت کلامی نہیں کرتے۔رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے عمل میں بھی کہیں یہ ثابت نہیں کہ کفار و منافقین سے گفتگو اور خطاب میں کبھی سختی اختیار فرمائی ہو۔

افسوس کہ خطاب اور کلام میں سختی کو کفار کے مقابلہ میں بھی اسلام نے اختیار نہیں کیا، لیکن آج کل کے مسلمان دوسرے مسلمانوں کے بارے میں بے دھڑک استعمال کرتے ہیں اور بہت سے لوگ تو اس کو دین کی خدمت سمجھ کر خوش ہوتے ہیں۔(معارف القرآن)۔

## آیت نمبر (81تا89)

**ب ک ی**

(ض) بُكَاءً: رونا۔﴿ فَمَا بَكَتْ عَلَيْهِمُ السَّمَآءُ وَالْاَرْضُ ﴾ (44/الدخان:29)''تو نہ روئے ان پر آسمان اور زمین۔''

بَاكٍ: ج: بُكِيٌّ۔ فَاعِلٌ کے وزن پر صفت ہے۔﴿ سُجَّدًا وَّ بُكِيًّا ۝٥٨ السجدۃ ﴾ (19/مریم:58)''سجدہ کرنے والے اور رونے والے ہوتے ہوئے۔''

(افعال) اِبْكَاءً: کسی کو رلانا۔﴿ وَ اَنَّهٗ هُوَ اَضْحَكَ وَ اَبْكٰى ۝٤٣ لا ﴾ (53/النجم:43)''اور یہ کہ وہ ہنساتا ہے اور رلاتا ہے۔''

**ق ب ر**

(ض۔ن) قَبْرًا: میت کو دفن کرنا۔

قَبْرٌ: ج: قُبُوْرٌ۔ اسم ذات بھی ہے۔قبر۔ زیر مطالعہ آیت۔ 84۔﴿ وَ اَنَّ اللّٰهَ يَبْعَثُ مَنْ فِي الْقُبُوْرِ ۝٧ ﴾ (22/الحج:7)''اور یہ کہ اللہ اٹھائے گا ان کو جو قبروں میں ہیں۔''

مَقْبَرَةٌ ج: مَقَابِرُ۔ اسم الظرف ہے۔ دفن کرنے کی جگہ۔ قبرستان۔ ﴿ حَتّٰى زُرْتُمُ الْمَقَابِرَ ۝۲ ﴾ (102/التکاثر:2)''یہاں تک کہ تم لوگوں نے دیکھا قبرستانوں کو۔''

(افعال) اِقْبَارًا کسی کے لیے قبر مہیا کرنا۔ دفن کرانا۔ ﴿ ثُمَّ اَمَاتَهٗ فَاَقْبَرَهٗ ۝۲۱ ﴾(80/عبس:21)''پھر اس نے موت دی اس کو پھر اس نے دفن کرایا اس کو۔''

## ترکیب

(آیت۔81) خِلَافَ ظرف کے معنی میں بھی آتا ہے اور باب مفاعلہ کا مصدر بھی ہے۔ یہاں دونوں معانی لینے کی گنجائش ہے اس لیے دونوں ترجمے درست مانے جائیں گے۔ ہم ظرف کے معنی میں ترجمہ کریں گے۔ خِلٰفَ کی نصب ظرف ہونے کی وجہ سے بھی ہو سکتی ہے اور اگر اس کو باب مفاعلہ کا مصدر مانیں تو پھر حال یا مفعول لہٗ ہونے کی وجہ سے۔ کَانُوْا یَفْقَهُوْنَ کے شروع میں لَوْ آجانے کی وجہ سے اس کے ماضی استمراری ہونے کی گنجائش نہیں رہی۔ اس لیے یہاں کَانُوْا فعل ناقص ہے، اس کا اسم اس میں شامل هُمْ کی ضمیر ہے اور یَفْقَهُوْنَ جملہ فعلیہ ہو کر اس کی خبر ہے۔ (آیت۔83) اَوَّلَ مَرَّةٍ میں اَوَّلَ کی نصب اس کے ظرف ہونے کی وجہ سے ہے۔ (آیت۔84) اَحَدٍ نکرہ موصوفہ ہے اور مَاتَ اس کی صفت ہے۔

## ترجمہ

| فَرِحَ | الْمُخَلَّفُوْنَ | بِمَقْعَدِهِمْ | خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ | وَكَرِهُوْٓا | اَنْ | يُّجَاهِدُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| خوش ہوئے | پیچھے چھوڑے ہوئے لوگ | اپنے بیٹھ رہنے پر | اللہ کے رسول کے پیچھے | اور انہوں نے ناپسند کیا | کہ | وہ جہاد کریں |

| بِاَمْوَالِهِمْ | وَاَنْفُسِهِمْ | فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | وَقَالُوْا | لَا تَنْفِرُوْا | فِي الْحَرِّ | قُلْ | نَارُ جَهَنَّمَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے | اللہ کی راہ میں | اور انہوں نے کہا | تم لوگ مت نکلو | گرمی میں | آپؐ کہہ دیجیے | جہنم کی آگ |

| اَشَدُّ | حَرًّا | لَوْ | كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ۝۸۱ | فَلْيَضْحَكُوْا | قَلِيْلًا | وَّلْيَبْكُوْا | كَثِيْرًا | جَزَآءًۢ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سب سے سخت ہے | بلحاظ گرمی کے | کاش | وہ لوگ سمجھتے ہوتے | پس چاہیے کہ وہ لوگ ہنسیں | تھوڑا | اور روویں | زیادہ | بدلہ ہوتے ہوئے |

| بِمَا | كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۝۸۲ | فَاِنْ | رَّجَعَكَ | اللّٰهُ | اِلٰى طَآئِفَةٍ | مِّنْهُمْ | فَاسْتَاْذَنُوْكَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بسبب اس کے جو | وہ لوگ کماتے تھے | پس اگر | لوٹائے آپؐ کو | اللہ | کسی گروہ کی طرف | ان میں سے | پھر وہ اجازت مانگیں آپؐ سے |

| لِلْخُرُوْجِ | فَقُلْ | لَّنْ تَخْرُجُوْا | مَعِيَ | اَبَدًا | وَّلَنْ تُقَاتِلُوْا | مَعِيَ | عَدُوًّا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نکلنے کے لیے | تو آپؐ کہیں | تم لوگ ہرگز مت نکلو | میرے ساتھ | کبھی بھی | اور تم لوگ ہرگز جنگ مت کرو | میرے ساتھ (مل کر) | کسی دشمن سے |

| اِنَّكُمْ | رَضِيْتُمْ | بِالْقُعُوْدِ | اَوَّلَ مَرَّةٍ | فَاقْعُدُوْا | مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ۝۸۳ | وَلَا تُصَلِّ | عَلٰٓى اَحَدٍ | مِّنْهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بیشک تم لوگ | راضی ہوئے | بیٹھ رہنے پر | پہلی مرتبہ | پس تم لوگ بیٹھو | پیچھے رہنے والوں کے ساتھ | اور آپؐ نماز نہ پڑھیں | کسی ایک پر | ان میں سے |

| مَّاتَ | اَبَدًا | وَّلَا تَقُمْ | عَلٰى قَبْرِهٖ | اِنَّهُمْ | كَفَرُوْا | بِاللّٰهِ | وَرَسُوْلِهٖ | وَمَاتُوْا | وَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| جو مرا | کبھی بھی | اور آپؐ مت کھڑے ہوں | اس کی قبر پر | بیشک انہوں نے | ناشکری کی | اللہ کی | اور اس کے رسول کی | اور وہ مرے | اس حال میں کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| هُمْ | فٰسِقُوْنَ ۝٨٤ | وَلَا تُعْجِبْكَ | اَمْوَالُهُمْ | وَاَوْلَادُهُمْ ؕ | اِنَّمَا | يُرِيْدُ |
| وہ لوگ | نافرمانی کرنے والے تھے | اور چاہیے کہ حیرت میں نہ ڈالیں آپ کو | ان کے اموال | اور ان کی اولاد | کچھ نہیں سوائے اس کے کہ | چاہتا ہے |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | اَنْ | يُّعَذِّبَهُمْ | بِهَا | فِي الدُّنْيَا | وَتَزْهَقَ | اَنْفُسُهُمْ | وَ | هُمْ | كٰفِرُوْنَ ۝٨٥ | وَاِذَآ |
| اللہ | کہ | وہ عذاب دے ان کو | ان سے | دنیا میں | اور نکلیں | ان کی جانیں | اس حال میں کہ | وہ لوگ | کفر کرنے والے ہوں | اور جب کبھی |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اُنْزِلَتْ | سُوْرَةٌ | اَنْ | اٰمِنُوْا | بِاللّٰهِ | وَجَاهِدُوْا | مَعَ رَسُوْلِهِ | اسْتَاْذَنَكَ |
| اتاری جاتی ہے | کوئی سورت | کہ | تم لوگ ایمان لاؤ | اللہ پر | اور جہاد کرو | اس کے رسول کے ساتھ (مل کر) | تو اجازت مانگتے ہیں آپؐ سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اُولُوا الطَّوْلِ | مِنْهُمْ | وَقَالُوْا | ذَرْنَا | نَكُنْ | مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ۝٨٦ | رَضُوْا | بِاَنْ |
| دولت والے | ان میں سے | اور کہتے ہیں | آپ چھوڑ دیں ہم کو | تو ہم جائیں | بیٹھنے والوں کے ساتھ | وہ لوگ راضی ہوئے | اس پر کہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يَّكُوْنُوْا | مَعَ الْخَوَالِفِ | وَطُبِعَ | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | فَهُمْ | لَا يَفْقَهُوْنَ ۝٨٧ | لٰكِنِ |
| وہ ہوں | پیچھے رہنے والوں کے ساتھ | اور چھاپ لگائی گئی | ان کے دلوں پر | نتیجتاً وہ لوگ | سوجھ بوجھ نہیں رکھتے | لیکن (یعنی جبکہ) |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الرَّسُوْلُ | وَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْا | مَعَهٗ | جٰهَدُوْا | بِاَمْوَالِهِمْ | وَاَنْفُسِهِمْ ؕ | وَاُولٰٓئِكَ | لَهُمُ |
| یہ رسولؐ | اور وہ لوگ جو | ایمان لائے، | انؐ کے ساتھ | جہاد کرتے ہیں | اپنے مالوں سے | اور اپنی جانوں سے | اور وہ لوگ ہیں | جن کے لیے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الْخَيْرٰتُ ۡ | وَاُولٰٓئِكَ | هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ۝٨٨ | اَعَدَّ | اللّٰهُ | لَهُمْ | جَنّٰتٍ | تَجْرِيْ | مِنْ تَحْتِهَا | الْاَنْهٰرُ |
| بھلائیاں ہیں | اور وہ لوگ | ہی فلاح پانے والے ہیں | تیار کیے | اللہ نے | ان کے لیے | ایسے باغات | بہتی ہیں | جن کے نیچے سے | نہریں |

| | | |
|---|---|---|
| خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ | ذٰلِكَ | الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ۝٨٩ ع |
| ہمیشہ رہنے والے ہوتے ہوئے ان میں | یہ | ہی عظیم کامیابی ہے |

## آیت نمبر (90 تا 99)

**ع ر ب**

(ک)

عَرَبًا: کسی چیز کا صاف اور واضح ہونا۔ فصیح زبان بولنا۔

عَرَبِيٌّ: عرب سے نسبت رکھنے والا۔ عرب کا باشندہ۔ عرب کی زبان۔ ﴿وَهٰذَا لِسَانٌ عَرَبِيٌّ مُّبِيْنٌ ۝١٠٣﴾ (16/ النحل:103) ''اور یہ واضح عربی زبان ہے۔''

اَعْرَابِيٌّ: ج: اَعْرَابٌ۔ صاف اور کھلی فضا میں رہنے والا۔ دیہاتی۔ لیکن یہ لفظ صرف عرب کے دیہاتی کے لیے مختص ہو چکا ہے۔ زیر مطالعہ آیت۔90۔

عَرِبَةٌ — ج: عُرُوْبٌ (قرآن مجید میں اس کی جمع عُرُبٌ آئی ہے) محبت ظاہر کرنے والی عورت۔﴿ عُرُبًا اَتْرَابًا ۙ﴿٣٧﴾ لِّاَصْحٰبِ الْيَمِيْنِ ﴿٣٨﴾ؑ﴾ (56/الواقعة:37۔38)''محبت ظاہر کرنے والیاں، ہم عمر ہونے والیاں ہوتے ہوئے داہنی جانب والوں کے لیے۔''

| ج | د | ر |
|---|---|---|

(ن) جَدْرًا — دیواروں سے گھرنا۔دیوار کی اوٹ میں ہونا۔

جِدَارٌ — ج: جُدُرٌ۔ اسم ذات ہے۔ دیوار۔﴿فَوَجَدَا فِيْهَا جِدَارًا﴾ (18/الکھف:77)''تو انہوں نے پائی اس میں ایک دیوار۔''﴿ اَوْ مِنْ وَّرَآءِ جُدُرٍ ؕ﴾ (59/الحشر:14)''یا دیواروں کے پیچھے سے ہونا۔''

(ک) جَدَارَةً — لائق ہونا۔اہل ہونا۔

اَجْدَرُ — اَفْعَلُ تفضیل کے وزن پر صفت ہے۔بہت لائق۔بہت اہل۔زیر مطالعہ آیت۔97۔

## ترکیب

(آیت۔91)لَيْسَ کا اسم موخرنکرہ حَرَجٌ ہے۔اس کی خبر محذوف جو کہ وَاجِبٌ یا ثَابِتٌ ہوسکتی ہے۔عَلَى الضُّعَفَاءِ سے يُنْفِقُوْنَ تک قائم مقام خبر ہے۔ مانافیہ کا اسم موخرنکرہ مِنْ سَبِيْلٍ ہے۔یہ اصلاً سَبِيْلٌ تھا،اس کو مزید نکرہ کرنے کے لیے مِنْ لگایا گیا ہے۔عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ قائم مقام خبر ہے۔(آیت۔92)وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ گذشتہ آیت میں مَا مِنْ سَبِيْلٍ کی قائم مقام خبر ہے۔اِذَا مَا میں مَا ظرفیہ ہے اور ظرف زمان ہے۔(آیت۔97)اَجْدَرُ خبر ہے۔اس کا مبتدا هُمْ محذوف ہے۔(آیت۔99)يَتَّخِذُ کا مفعول اول مَا ہے اور قُرُبٰتٍ اس کا مفعول ثانی ہے۔صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ کو يَتَّخِذُ کا مفعول اول بھی مانا جاسکتا ہے اور مفعول ثانی بھی۔دونوں طرح سے ترجمے درست مانیں جائیں گے۔ہم مفعول ثانی مان کر ترجمہ کریں گے۔

## ترجمہ

| وَجَآءَ | الْمُعَذِّرُوْنَ | مِنَ الْاَعْرَابِ | لِيُؤْذَنَ | لَهُمْ | وَقَعَدَ | الَّذِيْنَ | كَذَبُوا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور آئے | بہانے بنانے والے | دیہاتیوں میں سے | تا کہ اجازت دی جائے | ان کو | اور بیٹھ رہے | وہ لوگ جنہوں نے | جھوٹ کہا |

| اللّٰهَ | وَرَسُوْلَهٗ ؕ | سَيُصِيْبُ | الَّذِيْنَ | كَفَرُوْا | مِنْهُمْ | عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٩٠﴾ | لَيْسَ | عَلَى الضُّعَفَآءِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ سے | اور اس کے رسول سے | آن لگے گا | ان کو جنہوں نے | کفر کیا | ان میں سے | ایک دردناک عذاب | نہیں ہے | کمزوروں پر |

| وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى | وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ | لَا يَجِدُوْنَ | مَا | يُنْفِقُوْنَ | حَرَجٌ | اِذَا | نَصَحُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ ہی مریضوں پر | اور نہ ہی ان پر جو | نہیں پاتے | اس کو جو | وہ لوگ خرچ کریں | کوئی گناہ | جب کہ | وہ (دل سے) صاف ہوئے |

| لِلّٰهِ | وَرَسُوْلِهٖ ؕ | مَا | عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ | مِنْ سَبِيْلٍ ؕ | وَاللّٰهُ | غَفُوْرٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ کے لیے | اور اس کے رسول کے لیے | نہیں ہے | احسان کرنے والوں پر | کسی قسم کا کوئی الزام | اور اللہ | بے انتہا بخشنے والا ہے |

| رَّحِيْمٌ ﴿٩١﴾ لا | وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ | اِذَا مَآ | اَتَوْكَ | لِتَحْمِلَهُمْ | قُلْتَ | لَآ اَجِدُ | مَآ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہمیشہ رحم کرنے والا ہے | اور نہ ان پر (کوئی الزام ہے) جو | جس وقت | پہنچے آپؐ کے پاس | تا کہ آپؐ سواری دیں ان کو | تو آپؐ نے کہا | میں نہیں پاتا | اس کو |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَحْمِلُكُمْ | عَلَيْهِ | تَوَلَّوْا | وَّ | اَعْيُنُهُمْ | تَفِيْضُ | مِنَ الدَّمْعِ | حَزَنًا | اَلَّا يَجِدُوْا |
| میں سوار کروں تم لوگوں کو | جس پر | وہ لوگ پلٹے | اس حال میں کہ | ان کی آنکھیں | بہتی تھیں | آنسو سے | اس غم میں | کہ وہ نہیں پاتے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا | يُنْفِقُوْنَ ۹۲ | اِنَّمَا | السَّبِيْلُ | عَلَى الَّذِيْنَ | يَسْتَاْذِنُوْنَكَ | وَ | هُمْ |
| اس کو جو | وہ خرچ کریں | کچھ نہیں سوائے اس کے کہ | الزام | ان پر ہے جو | اجازت مانگتے آپؐ سے | اس حال میں کہ | وہ لوگ |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَغْنِيَآءُ ج | رَضُوْا | بِاَنْ | يَّكُوْنُوْا | مَعَ الْخَوَالِفِ لا | وَطَبَعَ | اللّٰهُ | عَلٰى قُلُوْبِهِمْ | فَهُمْ |
| غنی ہیں | وہ راضی ہوئے | اس پر کہ | وہ ہوں | پیچھے رہنے والیوں کے ساتھ | اور ٹھپہ لگا دیا | اللہ نے | ان کے دلوں پر | نتیجتاً وہ لوگ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَعْلَمُوْنَ ۹۳ | يَعْتَذِرُوْنَ | اِلَيْكُمْ | اِذَا | رَجَعْتُمْ | اِلَيْهِمْ ط | قُلْ | لَّا تَعْتَذِرُوْا |
| علم نہیں رکھتے | وہ لوگ معذرت پیش کریں گے | تمہاری طرف | جب | تم لوگ لوٹو گے | ان کی طرف | آپ کہہ دیجیے | تم لوگ معذرت مت کرو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَنْ نُّؤْمِنَ | لَكُمْ | قَدْ نَبَّاَنَا | اللّٰهُ | مِنْ اَخْبَارِكُمْ ط | وَسَيَرَى | اللّٰهُ | عَمَلَكُمْ |
| ہم ہرگز نہیں مانیں گے | تمہاری بات | ہمیں بتا دیا ہے | اللہ نے | تمہاری خبروں میں سے | اور دیکھے گا | اللہ | تمہارے عمل کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَرَسُوْلُهٗ | ثُمَّ | تُرَدُّوْنَ | اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ | فَيُنَبِّئُكُمْ | بِمَا | كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ۹۴ |
| اور اس کا رسول (بھی) | پھر | تم لوگ لوٹائے جاؤ گے | موجود اور غائب کے جاننے والے کی طرف | پھر وہ جتلا دے گا تمہیں | وہ جو | تم لوگ کرتے تھے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| سَيَحْلِفُوْنَ | بِاللّٰهِ | لَكُمْ | اِذَا | انْقَلَبْتُمْ | اِلَيْهِمْ | لِتُعْرِضُوْا | عَنْهُمْ ط | فَاَعْرِضُوْا |
| وہ لوگ قسم کھائیں گے | اللہ کی | تمہارے لیے (یعنی سامنے) | جب | تم لوگ پلٹو گے | انکی طرف | تا کہ تم لوگ درگزر کرو | ان سے | تو تم لوگ اعراض کرو |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَنْهُمْ ط | اِنَّهُمْ | رِجْسٌ ز | وَّمَاْوٰىهُمْ | جَهَنَّمُ ج | جَزَآءًۢ | بِمَا | كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ۹۵ | يَحْلِفُوْنَ | لَكُمْ |
| ان سے | بیشک وہ سب | نجس ہیں | اور ان کا ٹھکانہ | جہنم ہے | بدلہ ہوتے ہوئے | اس کا جو | وہ کماتے تھے | وہ قسم کھائیں گے | تمہارے سامنے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِتَرْضَوْا | عَنْهُمْ ج | فَاِنْ | تَرْضَوْا | عَنْهُمْ | فَاِنَّ | اللّٰهَ | لَا يَرْضٰى | عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ۹۶ |
| تا کہ تم لوگ راضی ہو جاؤ | ان سے | پس اگر | تم لوگ راضی ہو گے | ان سے | تو بیشک | اللہ | راضی نہیں ہوگا | نافرمانی کرنے والے لوگوں سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اَلْاَعْرَابُ | اَشَدُّ | كُفْرًا | وَّنِفَاقًا | وَّاَجْدَرُ | اَلَّا يَعْلَمُوْا | حُدُوْدَ مَا | اَنْزَلَ |
| دیہاتی لوگ | زیادہ سخت ہیں | بلحاظ کفر کے | اور بلحاظ نفاق کے | اور (وہ لوگ) اسی لائق ہیں | کہ وہ نہ جانیں | اس کی حدود کو جو | اتارا |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | عَلٰى رَسُوْلِهٖ ط | وَاللّٰهُ | عَلِيْمٌ | حَكِيْمٌ ۹۷ | وَمِنَ الْاَعْرَابِ | مَنْ | يَّتَّخِذُ | مَا |
| اللہ نے | اپنے رسول پر | اور اللہ | جاننے والا ہے | حکمت والا ہے | اور دیہاتیوں میں سے | وہ بھی ہیں جو | بناتے ہیں | اس کو جو |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يُنْفِقُ | مَغْرَمًا | وَّيَتَرَبَّصُ | بِكُمُ | الدَّوَآئِرَ ط | عَلَيْهِمْ | دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط | وَاللّٰهُ | سَمِيْعٌ |
| وہ خرچ کرتے ہیں | ایک جرمانہ | اور انتظار کرتے ہیں | تمہارے لیے | گردش (زمانہ) کا | ان پر ہی ہے | برائی کی گردش | اور اللہ | سننے والا ہے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلِيْمٌ ﴿٩٨﴾ | وَمِنَ الْاَعْرَابِ | مَنْ | يُّؤْمِنُ | بِاللّٰهِ | وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ | وَيَتَّخِذُ | مَا | يُنْفِقُ |
| جاننے والا ہے | اور دیہاتیوں میں سے | وہ بھی ہیں جو | ایمان لاتے ہیں | اللہ پر | اور آخری دن پر | اور وہ بناتے ہیں | اس کو جو | وہ خرچ کرتے ہیں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قُرُبٰتٍ | عِنْدَ اللّٰهِ | وَصَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ | اَلَآ | اِنَّهَا | قُرْبَةٌ | لَّهُمْ ؕ | سَيُدْخِلُهُمُ |
| قربت (کا ذریعہ) | اللہ کے پاس | اور ان رسول کی دعاؤں (کا ذریعہ) | سنو! | یقیناً یہ | قربت کا ذریعہ ہیں | ان کے لیے | داخل کرے گا ان کو |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| اللّٰهُ | فِىْ رَحْمَتِهٖ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | غَفُوْرٌ | رَّحِيْمٌ ﴿٩٩﴾ ع |
| اللہ | اپنی رحمت میں | بیشک اللہ | بے انتہا بخشنے والا ہے | ہمیشہ رحم کرنے والا ہے |

## آیت نمبر (100 تا 106)

### ترکیب

(آیت۔100) وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ کو مرکب توصیفی اور مبتدا اور رَضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ کو اس کی خبر مان کر ہم ترجمہ کریں گے۔ اگر السّٰبِقُوْنَ کو مبتدا اور اَلْاَوَّلُوْنَ کو اس کی خبر معرفہ مان کر ترجمہ کیا جائے تو وہ بھی درست ہوگا۔ (آیت۔103) صَدَقَةً نکرہ موصوفہ ہے اور تُطَهِّرُ واحد مؤنث کے صیغہ میں اس کی صفت ہے۔ یہاں پر تُطَهِّرُ کو واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ماننے کی گنجائش نہیں ہے۔ کیونکہ ایسی صورت میں یہ فعل امر خُذْ کا جواب امر ہونے کی وجہ سے مجزوم یعنی تُطَهِّرْ ہوتا۔ آگے تُزَكِّيْ واحد مذکر مخاطب کا صیغہ ہے۔

## ترجمہ

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالسّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ | مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ | وَالْاَنْصَارِ | وَالَّذِيْنَ | اتَّبَعُوْهُمْ | بِاِحْسَانٍ ۙ |
| اور پہلے سبقت کرنے والے | مہاجروں میں سے | اور انصار میں سے | وہ لوگ جنہوں نے | پیروی کی ان کی | نیک کرداری میں |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| رَّضِيَ | اللّٰهُ | عَنْهُمْ | وَرَضُوْا | عَنْهُ | وَاَعَدَّ | لَهُمْ | جَنّٰتٍ | تَجْرِىْ | تَحْتَهَا | الْاَنْهٰرُ |
| راضی ہوا | اللہ | ان سے | اور وہ راضی ہوئے | اس سے | اور اس نے تیار کیے | ان کے لیے | ایسے باغات | بہتی ہیں | جن کے نیچے | نہریں |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| خٰلِدِيْنَ | فِيْهَآ | اَبَدًا ؕ | ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٠٠﴾ | وَمِمَّنْ | حَوْلَكُمْ |
| ایک حالت میں رہنے والے ہوتے ہوئے | ان میں | ہمیشہ ہمیش | یہ ہی عظیم کامیابی ہے | اور ان میں سے | تمہارے اردگرد |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مِّنَ الْاَعْرَابِ | مُنٰفِقُوْنَ ؕ | وَمِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ۛ | مَرَدُوْا | عَلَى النِّفَاقِ ۫ | لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ | نَحْنُ | نَعْلَمُهُمْ ؕ |
| دیہاتیوں میں سے | (وہ) منافق ہیں | اور مدینہ والوں میں سے | جو اڑے رہے | نفاق پر | آپ نہیں جانتے ان کو | ہم | جانتے ہیں ان کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| سَنُعَذِّبُهُمْ | مَّرَّتَيْنِ | ثُمَّ | يُرَدُّوْنَ | اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿١٠١﴾ ج | وَاٰخَرُوْنَ | اعْتَرَفُوْا |
| ہم عذاب دیں گے ان کو | دو مرتبہ | پھر | وہ لوٹائے جائیں گے | ایک عظیم عذاب کی طرف | اور کچھ دوسرے ہیں | جنہوں نے اعتراف کیا |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِذُنُوْبِهِمْ | خَلَطُوْا | عَمَلًا صَالِحًا | وَّاٰخَرَ سَيِّئًا ؕ | عَسَى | اللّٰهُ | اَنْ | يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ |
| اپنے گناہوں کا | انہوں نے گڈمڈ کیا | نیک عمل کو | اور دوسرے برے کو | قریب ہے | اللہ | کہ | وہ توبہ قبول کرے ان کی | یقیناً اللہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| غَفُوۡرٌ | رَّحِیۡمٌ ﴿۱۰۲﴾ | خُذۡ | مِنۡ اَمۡوَالِہِمۡ | صَدَقَۃً | تُطَہِّرُہُمۡ | وَتُزَکِّیۡہِمۡ |
| بے انتہا بخشنے والا ہے | ہمیشہ رحم کرنے والا ہے | آپ پکڑیں (یعنی قبول کریں) | ان کے مالوں سے | وہ صدقہ | جو پاک کرتا ہے ان کو | اور آپ تزکیہ کرتے ہیں ان کا |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِہَا | وَصَلِّ | عَلَیۡہِمۡ ؕ | اِنَّ | صَلٰوتَکَ | سَکَنٌ | لَّہُمۡ ؕ | وَاللّٰہُ | سَمِیۡعٌ | عَلِیۡمٌ ﴿۱۰۳﴾ | اَ |
| جس سے | اور آپ دعا دیں | ان کو | بیشک | آپ کی دعا | تسکین ہے | ان کے لیے | اور اللہ | سننے والا ہے | جاننے والا ہے | کیا |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَمۡ یَعۡلَمُوۡۤا | اَنَّ | اللّٰہَ | ہُوَ | یَقۡبَلُ | التَّوۡبَۃَ | عَنۡ عِبَادِہٖ | وَیَاۡخُذُ | الصَّدَقٰتِ | وَاَنَّ | اللّٰہَ |
| انہوں نے نہیں جانا | کہ | اللہ | وہ ہی | قبول کرتا ہے | توبہ | اپنے بندوں سے | اور وہ پکڑتا ہے (قبول کرتا ہے) | صدقات | اور یہ کہ | اللہ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ہُوَ التَّوَّابُ | الرَّحِیۡمُ ﴿۱۰۴﴾ | وَقُلِ | اعۡمَلُوۡا | فَسَیَرَی | اللّٰہُ | عَمَلَکُمۡ | وَرَسُوۡلُہٗ |
| ہی بار بار قبول کرنے والا ہے | ہمیشہ رحم کرنے والا ہے | اور آپ کہہ دیجیے | تم لوگ عمل کرو | پھر دیکھے گا | اللہ | تمہارے عمل کو | اور اس کا رسول |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| وَالۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ | وَسَتُرَدُّوۡنَ | اِلٰی عٰلِمِ الۡغَیۡبِ وَالشَّہَادَۃِ | فَیُنَبِّئُکُمۡ | بِمَا | کُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۰۵﴾ۚ |
| اور مومن لوگ (بھی) | اور تم لوگ لوٹائے جاؤ گے | موجود اور غائب کے عالم کی طرف | پھر وہ جتا دے گا تم لوگوں کو | وہ جو | تم لوگ کرتے تھے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَاٰخَرُوۡنَ | مُرۡجَوۡنَ | لِاَمۡرِ اللّٰہِ | اِمَّا | یُعَذِّبُہُمۡ | وَاِمَّا | یَتُوۡبُ عَلَیۡہِمۡ ؕ |
| اور کچھ دوسرے | ملتوی کیے ہوئے ہیں | اللہ کے حکم کے لیے | یا | وہ عذاب دے گا ان کو | اور یا | وہ توبہ قبول کرے گا ان کی |

| | |
|---|---|
| وَاللّٰہُ عَلِیۡمٌ | حَکِیۡمٌ ﴿۱۰۶﴾ |
| اور اللہ جاننے والا ہے | حکمت والا ہے |

**نوٹ: 1**

آیت۔ 101 میں ہے کہ ایسے منافق جو نفاق میں بہت آگے جا چکے ہیں، انہیں عذاب عظیم یعنی دوزخ کے عذاب سے پہلے دو مرتبہ عذاب دیا جائے گا۔ اس میں ایک دنیا کی زندگی کا عذاب ہے اور دوسرا قبر کا عذاب ہے۔ دنیا کے عذاب کی مختلف صورتیں ہو سکتی ہیں۔ لیکن ایک صورت ایسی ہے جس میں تقریباً ہر منافق گرفتار ہوتا ہے۔ وہ یہ کہ دنیا کے جن مفادات کے تحفظ کی خطر وہ ''خوش رہے باغبان، راضی رہے صیاد بھی'' کی روش اختیار کرتا ہے، انہیں وہ محفوظ پھر بھی نہیں سمجھتا اور ہر وقت اسے کسی نہ کسی نقصان کا دھڑ کا لگا رہتا ہے۔ (اس کی مزید وضاحت کے لیے آیت۔ 9/ التوبۃ: 55 کا نوٹ۔ 1 پھر سے پڑھ لیں)۔ یہ سوہانِ روح مستقل اس کی جان کو لاگو رہتا ہے، جس کی وجہ سے وہ جھنجھلاہٹ، غصہ، اعصابی تناؤ، بے خوابی وغیرہ میں وقفہ وقفہ سے مبتلا ہوتا رہتا ہے۔ کچھ وقت گزرنے کے بعد یہی چیزیں اسے مختلف بیماریوں میں مبتلا کر دیتی ہیں، جن کی فہرست کافی طویل ہے۔ اس طرح اس کی زندگی ایک مسلسل عذاب ہی ہوتی ہے۔

اس دنیوی عذاب سے نجات کی ایک ہی صورت ہے۔ وہ یہ کہ انسان اس حقیقت کو تسلیم کر لے کہ کسی معاملہ میں کوشش کرنے یا نہ کرنے کا اسے اختیار حاصل ہے، لیکن کسی کوشش کے نتیجہ پر اس کا کوئی اختیار نہیں ہے۔ ہر کوشش کا نتیجہ اللہ تعالیٰ نے اپنے قبضہ قدرت میں رکھا ہے۔ اپنے علم اور نتیجہ کو ہم برا سمجھتے ہیں۔ اس حقیقت پر جب دل ٹھک جائے تو پھر کسی کوشش کا جو بھی نتیجہ نکلے، کامیابی ہو یا ناکامی، فائدہ ہو یا نقصان اور ہر حال میں راضی برضا رہنے کا خود کو خوگر بنا لے، تو مذکورہ دنیوی عذاب سے نجات پائے جائے گا۔ اس کے علاوہ اس سے نجات کا اور کوئی راستہ نہیں ہے۔

# آیت نمبر (107 تا 110)

966

| ء س س |
|---|

(ن) اَسًّا کسی عمارت کی بنیاد رکھنا۔

(تفعیل) تَأْسِیْسًا بنیاد رکھنا۔ اس میں مبالغہ کا مفہوم ہے یعنی بنیاد بھرنا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 108، 109

| ج ر ف |
|---|

(ن) جَرْفًا مٹی کھودنا۔ مٹی کھرچنا۔

جُرُفٌ دریا کا ایسا کنارہ جس کے نیچے کی مٹی پانی بہالے گیا ہو۔ چھجّہ۔ Cliff۔ زیر مطالعہ آیت۔ 109۔

| ھ و ر |
|---|

(ن) ھَوْرًا عمارت کا گرنا۔

ھَارٍ اسم الفاعل ہے۔ قاعدہ کے مطابق اس کا اسم الفاعل ھَائِرٌ بنتا ہے اور استعمال بھی ہوتا ہے اور اس کے ساتھ ھَارٍ بھی استعمال ہوتا ہے۔ گرنے والا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 109۔

(انفعال) اِنْھِیَارًا گر پڑنا۔ زیر مطالعہ آیت۔ 109

**ترکیب**

(آیت۔ 107) اِتَّخَذُوْا کا مفعول اول مَسْجِدًا جبکہ ضِرَارًا، کُفْرًا، تَفْرِیْقًا اور اِرْصَادًا مفعول ثانی ہیں۔ ان میں ضِرَارًا باب مفاعلہ کا، کُفْرًا ثلاثی مجرد کا، تَفْرِیْقًا باب تفعیل کا اور اِرْصَادًا باب افعال کا مصدر ہے۔ (آیت۔ 109) شَفَا مضاف ہے، جُرُفٍ اس کا مضاف الیہ ہے، جبکہ ھَارٍ صفت ہے۔ جُرُفٍ کی (آیت۔ 110) لَا یَزَالُ فعل ناقص ہے، بُنْیَانُھُمْ اس کا اسم ہے اور رِیْبَۃً اس کی خبر ہے۔

## ترجمہ

| وَالَّذِیْنَ | اتَّخَذُوْا | مَسْجِدًا | ضِرَارًا | وَّ کُفْرًا | وَّ تَفْرِیْقًا | بَیْنَ الْمُؤْمِنِیْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور وہ لوگ جنھوں نے | بنائی | ایک مسجد | نقصان پہنچانے والی | اور کفر کرنے والی | اور پھوٹ ڈالنے کو | مومنوں کے مابین |

| وَاِرْصَادًا | لِّمَنْ | حَارَبَ | اللّٰہَ | وَرَسُوْلَہٗ | مِنْ قَبْلُ | وَلَیَحْلِفُنَّ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نگران مقرر کرنے کو | اس کے لیے (یعنی اس کی طرف سے) جس نے | لڑائی کی | اللہ سے | اور اس کے رسول سے | اس سے پہلے | اور وہ لازماً قسم کھائیں گے |

| اِنْ | اَرَدْنَآ | اِلَّا | الْحُسْنٰی | وَاللّٰہُ | یَشْھَدُ | اِنَّھُمْ | لَکٰذِبُوْنَ ﴿۱۰۷﴾ | لَا تَقُمْ | فِیْہِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (کہ) نہیں | ارادہ کیا ہم نے | مگر | بھلائی کا | اور اللہ | گواہی دیتا ہے | کہ وہ | یقیناً جھوٹے ہیں | آپؐ مت کھڑے ہوں | اس میں |

| اَبَدًا | لَمَسْجِدٌ | اُسِّسَ | عَلَی التَّقْوٰی | مِنْ اَوَّلِ یَوْمٍ | اَحَقُّ | اَنْ | تَقُوْمَ | فِیْہِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| کبھی بھی | بیشک ایسی مسجد | بنیاد بھری گئی جس کی | تقوی پر (یعنی سے) | پہلے دن سے | زیادہ حق دار ہے | کہ | آپؐ کھڑے ہوں | اس میں |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فِيۡهِ | رِجَالٌ | يُّحِبُّوۡنَ | اَنۡ | يَّتَطَهَّرُوۡا ؕ | وَاللّٰهُ | يُحِبُّ | الۡمُطَّهِّرِيۡنَ ۝١٠٨ | اَفَمَنۡ | اَسَّسَ |
| اس میں | ایسے مرد ہیں | جو پسند کرتے ہیں | کہ | وہ خوب پاک رہیں | اور اللہ | پسند کرتا ہے | خوب پاک رہنے والوں کو | تو کیا وہ | جس نے بنیاد دھری |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بُنۡيَانَهٗ | عَلٰى تَقۡوٰى مِنَ اللّٰهِ | وَرِضۡوَانٍ | خَيۡرٌ | اَمۡ مَّنۡ | اَسَّسَ | بُنۡيَانَهٗ | عَلٰى شَفَا جُرُفٍ هَارٍ |
| اپنی عمارت کی | اللہ کے تقویٰ پر | اور رضامندی پر | بہتر ہے | یا وہ | جس نے بنیاد دھری | اپنی عمارت کی | گرنے والے چھجّے کے کنارے پر |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| فَانۡهَارَ | بِهٖ | فِىۡ نَارِ جَهَنَّمَ ؕ | وَاللّٰهُ | لَا يَهۡدِى | الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِيۡنَ ۝١٠٩ | لَا يَزَالُ |
| تو وہ گر پڑا | اس کے (یعنی) عمارت کے ساتھ | دوزخ کی آگ میں | اور اللہ | ہدایت نہیں دیتا | ظالم لوگوں کو | ہمیشہ رہے گا |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بُنۡيَانُهُمُ الَّذِىۡ | بَنَوۡا | رِيۡبَةً | فِىۡ قُلُوۡبِهِمۡ | اِلَّاۤ اَنۡ | تَقَطَّعَ | قُلُوۡبُهُمۡ ؕ |
| ان کی عمارت سے جو | انہوں نے بنائی | ایک شک | ان کے دلوں میں | سوائے اس کے کہ | ٹکڑے ٹکڑے ہو جائیں | ان کے دل |

| | | |
|---|---|---|
| وَاللّٰهُ | عَلِيۡمٌ | حَكِيۡمٌ ۝١١٠ ع |
| اور اللہ | جاننے والا ہے | حکمت والا ہے |

**نوٹ:1** مدینہ کا ایک شخص ابو عامر زمانہ جاہلیت میں عیسائی ہو گیا تھا اور ابو عامر راحب کے نام سے مشہور تھا رسول اللہ ﷺ جب مدینہ تشریف لائے تو اس نے آپؐ کی مخالفت کی اور غزوہ حنین تک تمام غزوات میں مسلمانوں کے خلاف جنگ میں شرکت کی۔ اس کے بعد یہ شام کی طرف چلا گیا اور قیصر روم کو آمادہ کرنے کی کوشش کی کہ وہ مدینہ پر فوج کشی کرے۔ اس کے ساتھ ہی اس نے منافقین کو ہدایت کی کہ تم لوگ اپنی طاقت کو مجتمع کرنے کے لیے ایک مسجد بناؤ، اس میں اپنے لوگوں کو جمع کرو اور ممکنہ حد تک اسلحہ بھی جمع کرو تاکہ وقت پر قیصر روم کی مدد کر سکو۔ چنانچہ منافقین نے قباء کے مقام پر ایک دوسری مسجد کی بنیاد رکھی اور رسول اللہ ﷺ سے درخواست کی کہ آپؐ اس میں نماز پڑھ لیں تاکہ برکت ہو جائے۔ آپؐ اس وقت غزوہ تبوک کی تیاری میں مشغول تھے اس لیے آپؐ واپسی کے بعد اس میں نماز پڑھنے کی حامی بھر لی۔ لیکن واپسی کے وقت آپؐ مدینہ کے قریب ایک مقام پر فروکش تھے تو یہ آیات نازل ہوئیں۔ چنانچہ آپؐ صحابہ کرامؓ کو حکم دیا کہ اس مسجد کی گرا دو اور اس میں آگ لگا دو۔ مسجد قبا سے کچھ فاصلے پر یہ جگہ آج تک ویران پڑی ہے۔ (معارف القرآن)

## آیت نمبر (111 تا 118)

ء و ہ

(ن) اَوۡهًا دوسروں کی تکلیف کا احساس کرنا۔ دردمند ہونا۔ آہ بھرنا۔

اَوَّاهٌ فَعَّالٌ کے وزن پر مبالغہ ہے۔ بہت دردمند۔ زیر مطالعہ آیت۔114

**ترکیب** (آیت۔111) وَعۡدًا حَقًّا مرکب توصیفی ہے اور فعل محذوف کا مفعول مطلق ہے۔ عَلَيۡهِ کی ضمیر اللہ کے لیے ہے۔ اَوۡفٰى فعل ماضی بھی ہو سکتا تھا لیکن آگے مِنَ اللّٰهِ سے معلوم ہوا کہ یہ فعل ماضی نہیں بلکہ افعل تفضیل ہے۔ (آیت۔118) وَعَلَى الثَّلٰثَةِ گذشتہ آیت میں لَقَدۡ تَّابَ اللّٰهُ پر عطف ہے۔

# ترجمہ

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| إِنَّ اللّٰهَ | اشْتَرٰى | مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ | اَنْفُسَهُمْ | وَاَمْوَالَهُمْ | بِاَنَّ | لَهُمُ | الْجَنَّةَ ط |
| بیشک اللہ نے | خرید لیا | مومنوں سے | ان کی جانوں کو | اور ان کے مالوں کو | اس کے عوض کہ | ان کے لیے | جنت ہے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| يُقَاتِلُوْنَ | فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ | فَيَقْتُلُوْنَ | وَيُقْتَلُوْنَ قف | وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا | فِي التَّوْرٰىةِ | وَالْاِنْجِيْلِ |
| وہ لوگ جنگ کرتے ہیں | اللہ کی راہ میں | تو وہ قتل کرتے ہیں | اور وہ قتل کیے جاتے ہیں | اس پر (ہماری طرف سے) سچا وعدہ ہے | تورات میں | اور انجیل میں |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَالْقُرْاٰنِ ط | وَمَنْ | اَوْفٰى | بِعَهْدِهٖ | مِنَ اللّٰهِ | فَاسْتَبْشِرُوْا | بِبَيْعِكُمُ الَّذِيْ | بَايَعْتُمْ | بِهٖ ط |
| اور قرآن میں | اور کون | زیادہ وفا کرنے والا ہے | اپنے وعدہ کو | اللہ سے بڑھ کر | پس تم لوگ خوشی مناؤ | اپنے اس سودے کی جس کا | تم نے معاہدہ کیا | اس سے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَذٰلِكَ | هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١١١﴾ | اَلتَّآئِبُوْنَ | الْعٰبِدُوْنَ | الْحٰمِدُوْنَ | السَّآئِحُوْنَ | الرّٰكِعُوْنَ | السّٰجِدُوْنَ |
| اور یہ | ہی عظیم کامیابی ہے | توبہ کرنے والے | بندگی کرنے والے | حمد کرنے والے | روزہ رکھنے والے | رکوع کرنے والے | سجدہ کرنے والے |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| الْاٰمِرُوْنَ | بِالْمَعْرُوْفِ | وَالنَّاهُوْنَ | عَنِ الْمُنْكَرِ | وَالْحٰفِظُوْنَ | لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ط | وَبَشِّرِ |
| ترغیب دینے والے | بھلائی کی | اور منع کرنے والے | برائی سے | اور حفاظت کرنے والے | اللہ کی حدود کی | اور آپ بشارت دیجیے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿١١٢﴾ | مَا كَانَ | لِلنَّبِيِّ | وَالَّذِيْنَ | اٰمَنُوْٓا | اَنْ | يَّسْتَغْفِرُوْا | لِلْمُشْرِكِيْنَ | وَلَوْ | كَانُوْٓا |
| مومنوں کو | نہیں ہے | ان نبیؐ کے لیے | اور ان کے لیے جو | ایمان لائے | کہ | وہ استغفار کریں | مشرکوں کے لیے | اگرچہ | وہ ہوں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اُولِيْ قُرْبٰى | مِنْ بَعْدِ مَا | تَبَيَّنَ | لَهُمْ | اَنَّهُمْ | اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿١١٣﴾ | وَمَا كَانَ | اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ |
| قرابت والے | اس کے بعد کہ جو | واضح ہوا | ان پر | کہ وہ لوگ | دوزخ والے ہیں | اور نہیں تھا | ابراہیمؑ کا استغفار |

| | | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِاَبِيْهِ | اِلَّا | عَنْ مَّوْعِدَةٍ | وَّعَدَهَآ | اِيَّاهُ ج | فَلَمَّا | تَبَيَّنَ | لَهٗٓ | اَنَّهٗ | عَدُوٌّ | لِّلّٰهِ |
| اپنے والد کے لیے | مگر | ایک وعدے کے سبب سے | انہوں نے وعدہ کیا جس کا | اس سے | پھر جب | واضح ہوا | انؑ پر | کہ وہ | دشمن ہے | اللہ کا |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تَبَرَّاَ | مِنْهُ ط | اِنَّ | اِبْرٰهِيْمَ | لَاَوَّاهٌ | حَلِيْمٌ ﴿١١٤﴾ | وَمَا كَانَ | اللّٰهُ | لِيُضِلَّ |
| تو انہوںؑ نے بیزاری کا اظہار کیا | اس سے | بیشک | ابراہیمؑ | یقیناً بہت دردمند تھے | بردبار تھے | اور نہیں ہے | اللہ | کہ وہ گمراہ کرے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قَوْمًا | بَعْدَ اِذْ | هَدٰىهُمْ | حَتّٰى | يُبَيِّنَ | لَهُمْ | مَّا | يَتَّقُوْنَ ط | اِنَّ اللّٰهَ | بِكُلِّ شَيْءٍ |
| کسی قوم کو | اسکے بعد کہ جب | اس نے ہدایت دی ان کو | یہاں تک کہ | وہ واضح کردے | ان کے لیے | اس کو جس سے | وہ بچتے رہے | بیشک اللہ | ہر چیز کو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلِيْمٌ ﴿١١٥﴾ | اِنَّ اللّٰهَ | لَهٗ | مُلْكُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ط | يُحْيٖ | وَيُمِيْتُ ط | وَمَا لَكُمْ |
| جاننے والا ہے | بیشک اللہ | اس کے لیے ہی ہے | زمین اور آسمانوں کی بادشاہت | وہ زندگی دیتا ہے | اور وہ موت دیتا ہے | اور نہیں ہے تمہارے لیے |

| مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ | مِنۡ وَّلِیٍّ | وَّلَا نَصِیۡرٍ ﴿۱۱۶﴾ | لَقَدۡ تَّابَ | اللّٰهُ | عَلَی النَّبِیِّ | وَالۡمُهٰجِرِیۡنَ | وَالۡاَنۡصَارِ | الَّذِیۡنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللہ کے سوا | کوئی بھی کارساز | اور نہ ہی کوئی مددگار | بیشک توجہ فرمائی | اللہ نے | ان نبیؐ پر | اور مہاجروں پر | اور انصار پر | جنہوں نے |

| اتَّبَعُوۡهُ | فِیۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ | مِنۡۢ بَعۡدِ مَا | کَادَ یَزِیۡغُ | قُلُوۡبُ فَرِیۡقٍ | مِّنۡهُمۡ | ثُمَّ | تَابَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پیروی کی انؐ کی | مشکل گھڑی میں | اس کے بعد کہ جو | قریب تھا کہ بہک جائیں | ایک فریق کے دل | ان میں سے | پھر | اس نے توجہ فرمائی |

| عَلَیۡهِمۡ ؕ | اِنَّهٗ | بِهِمۡ | رَءُوۡفٌ | رَّحِیۡمٌ ﴿۱۱۷﴾ لا | وَّعَلَی الثَّلٰثَةِ الَّذِیۡنَ | خُلِّفُوۡا ؕ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| ان پر | بیشک وہ | ان پر | بے انتہا شفقت کرنے والا ہے | رحم کرنے والا ہے | اور ان تین پر (بھی) جن کو | پیچھے کیا گیا (فیصلے کے لیے) |

| حَتّٰۤی | اِذَا | ضَاقَتۡ | عَلَیۡهِمُ | الۡاَرۡضُ | بِمَا | رَحُبَتۡ | وَضَاقَتۡ | عَلَیۡهِمۡ | اَنۡفُسُهُمۡ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| یہاں تک کہ | جب | تنگ ہوئی | ان پر | زمین | ساتھ اس کے جو | وہ کشادہ تھی | اور تنگ ہوئیں | ان پر | ان کی جانیں |

| وَظَنُّوۡۤا | اَنۡ | لَّا مَلۡجَاَ | مِنَ اللّٰهِ | اِلَّاۤ | اِلَیۡهِ ؕ | ثُمَّ تَابَ | عَلَیۡهِمۡ | لِیَتُوۡبُوۡا ؕ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور انہوں نے خیال کیا | کہ | کوئی بھی پناہ گاہ نہیں ہے | اللہ سے (بچنے کی) | مگر | اس کی طرف ہی | پھر اس نے توجہ فرمائی | ان پر | تاکہ وہ توبہ کریں |

| اِنَّ اللّٰهَ | هُوَ التَّوَّابُ | الرَّحِیۡمُ ﴿۱۱۸﴾ ع |
|---|---|---|
| بیشک اللہ | ہی بار بار توبہ قبول کرنے والا ہے | ہمیشہ رحم کرنے والا ہے |

**نوٹ:1**

آیت۔115 میں ایک قاعدۂ کلیہ بیان ہوا ہے جس سے قرآن مجید کے وہ تمام مقامات اچھی طرح سمجھے جا سکتے ہیں جہاں ہدایت دینے اور گمراہ کرنے کو اللہ تعالیٰ نے اپنا فعل بتایا ہے۔ اللہ کا ہدایت دینا یہ ہے کہ وہ صحیح فکر و عمل کو اپنے انبیاء اور اپنی کتابوں کے ذریعہ سے لوگوں کے سامنے واضح طور پر پیش کر دیتا ہے۔ پھر جو لوگ اس طریقے پر خود چلنے کے لیے آمادہ ہوتے ہیں انہیں اس کی توفیق بخشتا ہے۔ اور اللہ کا گمراہی میں ڈالنا یہ ہے کہ جو صحیح فکر و عمل اس نے بتایا ہے، اگر کوئی اس کے خلاف چلنے پر اصرار کرے اور سیدھا نہ چلنا چاہے تو اللہ تعالیٰ اس کو زبردستی راہ راست پر نہیں لاتا، بلکہ جدھر وہ خود جانا چاہتا ہے، اسی طرف اس کو جانے کی توفیق دے دیتا ہے۔ (تفہیم القرآن)

**نوٹ:2**

غزوۂ تبوک کے لیے تمام مسلمانوں کو نکلنے کا حکم دیا گیا تھا۔ اس وقت مدینہ کے لوگوں کے مختلف گروہ ہو گئے تھے۔ ایک منافق، جن کا ذکر گذشتہ آیات میں آ چکا ہے۔ مومنین کے گروہوں کا ذکر آیت۔ 117، 118 میں آیا ہے۔ مومنوں کا ایک گروہ حکم پاتے ہی فوراً جہاد کے لیے تیار ہو گیا۔ ان کا ذکر آیت۔117 میں اَلَّذِیۡنَ اتَّبَعُوۡهُ فِیۡ سَاعَةِ الۡعُسۡرَةِ میں ہے۔ دوسرا گروہ ابتداءً تردد میں رہا لیکن پھر سنبھل گیا اور سب کے ساتھ جہاد پر روانہ ہوا۔ ان کے لیے فرمایا کَادَ یَزِیۡغُ قُلُوۡبُ فَرِیۡقٍ۔ مومنین کا تیسرا گروہ، وہ تھا جو جہاد پر نہیں گیا بعد میں بہانے نہیں تراشے بلکہ اپنے قصور کا اعتراف کیا۔ یہ کل دس صحابہؓ تھے۔ ان میں سے سات نے خود کو مسجد نبوی کے ستونوں سے باندھ لیا تھا کہ جب اللہ تعالیٰ ان کی توبہ قبول کرے گا تب وہ کھلیں گے۔ ان کی توبہ قبول کرنے کا ذکر آیت۔102 میں گزر چکا ہے۔ باقی تین نے یہ عمل نہیں کیا۔ ان کے معاشرتی بائیکاٹ کا حکم ہوا تھا۔ ان کی توبہ قبول کرنے کا ذکر آیت۔118 میں ہے۔

# آیت نمبر (119 تا 122)

966

| ظ | م | ء |
|---|---|---|

(س) ظَمَئًا: پیاسا ہونا۔ ﴿وَاَنَّكَ لَا تَظْمَؤُا فِیْهَا وَلَا تَضْحٰی ﴿۱۱۹﴾﴾ (20/طٰہٰ:119) ”اور یہ کہ تو پیاسا نہیں ہوگا اس میں اور نہ دھوپ لگے گی۔“

ظَمَاٌ: اسم ذات بھی ہے۔ پیاس۔ زیر مطالعہ آیت۔120

ظَمْاٰنُ: فَعْلَانُ کے وزن پر صفت ہے۔ انتہائی پیاسا۔ ﴿یَحْسَبُهُ الظَّمْاٰنُ مَآءً ؕ﴾ (24/النور:39) ”سمجھے گا پیاسا اس کو پانی۔“

## ترجمہ

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا | اتَّقُوا | اللّٰهَ | وَ كُوْنُوْا | مَعَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿۱۱۹﴾ | مَا كَانَ |
| اے لوگو جو | ایمان لائے ہو | تقویٰ کرو | اللہ سے | اور ہو جاؤ | سچ کہنے والوں کے ساتھ | نہیں (مناسب) تھا |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِاَهْلِ الْمَدِیْنَةِ | وَمَنْ | حَوْلَهُمْ | مِّنَ الْاَعْرَابِ | اَنْ | یَّتَخَلَّفُوْا | عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ | وَلَا یَرْغَبُوْا |
| مدینہ والوں کے لیے | اور ان کے لیے جو | ان کے اردگرد ہیں | دیہاتیوں میں سے | کہ | وہ پیچھے رہیں | اللہ کے رسول سے | اور یہ کہ نہ چاہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| بِاَنْفُسِهِمْ | عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ | ذٰلِكَ | بِاَنَّهُمْ | لَا یُصِیْبُهُمْ | ظَمَاٌ | وَّلَا نَصَبٌ |
| اپنی جانوں کو | انؐ کی جان سے (زیادہ) | یہ | اس سبب سے کہ | نہیں پہنچتی ان کو (یعنی مجاہدین کو) | کوئی پیاس | اور نہ کوئی مشقت |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّلَا مَخْمَصَةٌ | فِیْ سَبِیْلِ اللّٰهِ | وَلَا یَطَـُٔوْنَ | مَوْطِئًا | یَّغِیْظُ | الْكُفَّارَ | وَلَا یَنَالُوْنَ |
| اور نہ کوئی شدید بھوک کا وقت | اللہ کی راہ میں | اور وہ پیر سے نہیں روندتے | کسی ایسی روندنے کی جگہ کو جو | سخت غصہ دلائے | کافروں کو | اور وہ حاصل نہیں کرتے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ عَدُوٍّ | نَّیْلًا | اِلَّا | كُتِبَ | لَهُمْ | بِهٖ | عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ | اِنَّ اللّٰهَ | لَا یُضِیْعُ |
| کسی دشمن سے | کوئی مطلوبہ چیز | مگر (یہ کہ) | لکھا گیا | ان کے لیے | اس کے سبب سے | ایک نیک عمل | بیشک اللہ | ضائع نہیں کرتا |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| اَجْرَ الْمُحْسِنِیْنَ ﴿۱۲۰﴾ | وَلَا یُنْفِقُوْنَ | نَفَقَةً صَغِیْرَةً | وَّلَا كَبِیْرَةً | وَّلَا یَقْطَعُوْنَ | وَادِیًا |
| احسان کرنے والوں کے اجر کو | اور وہ خرچ نہیں کرتے | کوئی چھوٹا خرچہ | اور نہ ہی کوئی بڑا (خرچہ) | اور وہ نہیں کاٹتے (یعنی طے کرتے) | کسی وادی کو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | كُتِبَ | لَهُمْ | لِیَجْزِیَهُمُ | اللّٰهُ | اَحْسَنَ مَا | كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۱﴾ | وَمَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ |
| مگر (یہ کہ) | لکھا گیا | ان کے لیے | تاکہ جزا دے ان کو | اللہ | اس کی بہترین جو | وہ عمل کرتے تھے | اور نہیں ہیں مومن لوگ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لِیَنْفِرُوْا | كَآفَّةً ؕ | فَلَوْلَا نَفَرَ | مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ | مِّنْهُمْ | طَآئِفَةٌ | لِّیَتَفَقَّهُوْا | فِی الدِّیْنِ |
| کہ وہ نکلیں | سب کے سب | تو کیوں نہیں نکلا | ہر ایک فرقہ سے | ان میں سے | ایک گروہ | تاکہ وہ سوجھ بوجھ حاصل کریں | دین میں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| وَلِیُنْذِرُوْا | قَوْمَهُمْ | اِذَا | رَجَعُوْۤا | اِلَیْهِمْ | لَعَلَّهُمْ | یَحْذَرُوْنَ ﴿۱۲۲﴾ ع |
| اور تاکہ وہ خبردار کریں | اپنی قوم کو | جب | وہ لوٹیں | ان کی طرف | شاید وہ لوگ | بچتے رہیں |

**نوٹ:1** گذشتہ آیات میں مسلسل غزوۂ تبوک کا ذکر چلا آ رہا ہے جس میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے نفیر عام کا اعلان کیا تھا کہ ہر شخص اس

میں شریک ہو۔ یہی وجہ ہے کہ اس میں شرکت نہ کرنے والوں سے باز پرس ہوئی۔ منافقوں کے جھوٹے عذر قبول کیے گئے اور مومنوں کی توبہ قبول کی گئی۔ ان سب واقعات سے تاثر یہ ملتا ہے کہ ہر قتال فی سبیل اللہ کی مہم میں شریک ہونا ہر مسلمان پر فرض عین ہے اور شرکت نہ کرنا حرام ہے۔ حالانکہ شرعی حکم یہ نہیں ہے۔ بلکہ عام حالات میں قتال میں شرکت فرض کفایہ ہے الّا یہ کہ مسلمانوں کا امیر نفیر عام کا حکم دے۔ اسی بات کی وضاحت کے لیے آیت نمبر۔122 میں ارشاد ہوا کہ مسلمانوں کے لیے یہ مناسب نہیں ہے کہ کسی مہم پر سب کے سب نکل کھڑے ہوں۔

اس حوالہ سے فرض کفایہ کی حقیقت سمجھ لیں۔ جو فرائض شخصی نہیں بلکہ اجتماعی ہیں، انہیں شریعت نے فرض کفایہ قرار دیا ہے تاکہ تقسیم کار کے اصول پر مختلف جماعتیں فرائض ادا کرتی رہیں اور تمام اجتماعی فرائض ادا ہوتے رہیں۔ مثلاً نماز جنازہ اور اس کی تکفین، مساجد کی تعمیر ونگرانی، سرحدوں کی حفاظت قتال یعنی جنگ وغیرہ۔ یہ سب فرض کفایہ میں شامل ہیں کہ ان کی ذمہ داری تو تمام مسلمانوں پر ہے لیکن بقدر ضرورت اگر افراد مہیا ہوجائیں اور وہ یہ فرائض ادا کردیں تو باقی تمام مسلمان بھی فرض سے سبکدوش ہوجاتے ہیں۔

اسی فرائض کفایہ کے سلسلہ کا ایک اہم فرض دینی تعلیم بھی ہے اور مذکورہ آیت میں اس کے فرض ہونے کا ذکر اس طرح فرمایا ہے کہ قتال جیسے اہم فرض میں بھی اس اہم فرض کو چھوڑنا نہیں چاہیے بلکہ جتنے افراد کی ضرورت ہے، وہ لوگ قتال فی سبیل اللہ کے لیے نکلیں اور باقی لوگ علم دین سیکھنے اور سکھانے کا فریضہ سرانجام دیتے رہیں۔ (معارف القرآن سے ماخوذ)

**نوٹ:2**

مذکورہ آیت نمبر۔122 سے یہ تاثر بھی ملتا ہے کہ دین کا علم حاصل کرنا فرض کفایہ ہے۔ لیکن دوسری طرف رسول اللہ ﷺ کا یہ فرمان موجود ہے کہ علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور ہر مسلمان عورت پر فرض ہے۔ اس لحاظ سے دین کا علم حاصل کرنا فرض معلوم ہوتا ہے۔ بعض لوگوں کا خیال ہے کہ یہ حدیث مذکورہ آیت سے ٹکراتی ہے اور اسی سے وہ لوگ ثابت کرنا چاہتے ہیں کہ احادیث کی صرف اسناد کی تحقیق کافی نہیں ہے اور اب ضرورت ہے احادیث کے متن کی بھی تحقیق کی جائے۔ یہ بات کہنے والے لوگ نہ کم علم ہوتے ہیں اور نہ ہی ناسمجھ ہوتے ہیں، اس کے باوجود اتنی ناسمجھی کی بات کرنے کی وجہ یہ ہے کہ ایسے مقامات کے سطحی تاثر کو ان کے دل کا چور لپک کر قبول کرلیتا ہے، اس لیے وہ نہ تو خود بات کی گہرائی میں اترتے ہیں اور نہ یہ جستجو کرتے ہیں کہ ایسے مقامات کی ہمارے بزرگوں نے کیا تشریح کی ہے۔ حقیقت یہ ہے حدیث میں اور آیت میں علم کی مختلف سطح کے حوالے سے بات کی گئی ہے۔ آج کل کی اصطلاح میں اس کو یوں سمجھیں کہ پرائمری کی سطح تک دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان مرد اور عورت پر فرض ہے اس لیے یہ فرض عین کے زمرے میں آتا ہے۔ اس کے آگے اس میں گریجویشن اور ماسٹرس کرنا فرض کفایہ ہے جس کا ذکر آیت مذکورہ میں آیا ہے۔ اب اس کو وضاحت معارف القرآن سے ماخوذ ہے۔

ہر مسلمان مرد وعورت پر فرض ہے کہ وہ اسلامی عقائد کا علم حاصل کرے، طہارت ونجاست کے احکام سیکھے، وہ عبادات جو فرض یا واجب ہیں ان کا علم حاصل کرے، جن چیزوں کو حرام یا مکروہ قرار دیا گیا ہے ان کا علم حاصل کرے جس کے پاس بقدر نصاب مال ہے اس پر فرض عین ہے کہ زکوٰۃ کے احکام معلوم کرے، جس کو حج کی استطاعت ہے اس پر فرض عین ہے کہ وہ حج کے احکام معلوم کرے۔ جن لوگوں کو خرید وفروخت، مزدوری واجرت اور صنعت کے کام کرنے ہوتے ہیں ان پر فرض عین ہے کہ وہ بیع واجارہ کے احکام سیکھیں۔ جب نکاح کرے تو فرض عین ہے کہ نکاح وطلاق کے احکام معلوم کرے۔

اس کے آگے پورے قرآن مجید کے معانی ومفاہم تمام احادیث کو سمجھنا، ان میں معتبر اور غیر معتبر کی پہچان پیدا کرنا، ان میں صحابہؓ

تابعین اور ائمہ کے اقوال سے واقف ہونا، یہ اتنا بڑا کام ہے کہ پوری عمر لگا کر بھی اس کا حق ادا نہیں ہوتا۔اس لیے شریعت نے اس علم کے حصول کو فرض کفایہ قرار دیا ہے کہ بقدرِ ضرورت کچھ لوگ یہ علوم حاصل کرلیں تو باقی مسلمان سبکدوش ہوجائیں گے۔

## آیت نمبر (123 تا 129)

### ترکیب

(آیت۔124)وَ اِذَا مَآ میں مَا ظرفیہ ہے۔زَادَتْ کا فاعل ھٰذِہٖ ہے اور یہ اشارہ سُوْرَۃٌ کی طرف ہے۔فَزَادَتْھُمْ میں زَادَتْ کا فاعل اس میں شامل ھِیَ کی ضمیر ہے۔جو سُوْرَۃٌ کے لیے ہے۔(آیت۔127) ھَلْ یَرٰىكُمْ سے پہلے فَیَقُوْلُ محذوف ہے۔(آیت۔128) اس آیت تین جملہ اسمیہ آئے ہیں۔پہلے جملہ میں عَزِیْزٌ خبر مقدم ہے عَلَیْهِ متعلق خبر اور مَا عَنِتُّمْ مبتدا موخر ہے۔دوسرے جملہ میں حَرِیْصٌ خبر مقدم ہے، عَلَیْكُمْ متعلق خبر اور اس کا مبتدا محذوف ہے جو مَا فَرِحْتُمْ ہوسکتا ہے، تیسرے جملہ میں بِالْمُؤْمِنِیْنَ متعلق خبر مقدم، رَءُوْفٌ رَّحِیْمٌ خبر اور اس کا مبتدا ھُوَ محذوف ہے۔

## ترجمہ

| یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا | قَاتِلُوا | الَّذِیْنَ | یَلُوْنَكُمْ | مِّنَ الْكُفَّارِ | وَلْیَجِدُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اے لوگو جو | ایمان لائے | تم لوگ جنگ کرو | ان سے جو | قریب ہیں تمہارے | کافروں میں سے | اور چاہیے کہ پائیں |

| فِیْكُمْ | غِلْظَةً ؕ | وَاعْلَمُوْٓا | اَنَّ | اللّٰهَ | مَعَ الْمُتَّقِیْنَ ﴿۱۲۳﴾ | وَاِذَا مَآ | اُنْزِلَتْ | سُوْرَةٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تم لوگوں میں | سختی | اور جان لو | کہ | اللہ | تقویٰ کرنے والوں کے ساتھ ہے | اور جب کبھی بھی | اتاری جاتی ہے | کوئی سورۃ |

| فَمِنْهُمْ مَّنْ | یَّقُوْلُ | اَیُّكُمْ | زَادَتْهُ | هٰذِهٖٓ | اِیْمَانًا ۚ | فَاَمَّا الَّذِیْنَ | اٰمَنُوْا |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو ان میں وہ بھی ہیں جو | کہتے ہیں | تم میں سے کون ہے | زیادہ کیا جس کو | اس نے (سورت) | بلحاظ ایمان کے | پس جو لوگ وہ ہیں جو | ایمان لائے |

| فَزَادَتْهُمْ | اِیْمَانًا | وَّهُمْ | یَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿۱۲۴﴾ | وَاَمَّا الَّذِیْنَ | فِیْ قُلُوْبِهِمْ | مَّرَضٌ |
|---|---|---|---|---|---|---|
| تو اس نے زیادہ کیا ان کو | بلحاظ ایمان کے | اور وہ لوگ | خوشی مناتے ہیں | اور جو لوگ وہ ہیں | جن کے دلوں میں | ایک روگ ہے |

| فَزَادَتْهُمْ | رِجْسًا | اِلٰى رِجْسِهِمْ | وَمَاتُوْا | وَ | هُمْ | كٰفِرُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ | اَوَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| تو اس نے زیادہ کیا ان کو | بلحاظ گندگی کے | ان کی (سابقہ) گندگی کی طرف | اور وہ مرے | اِس حال میں کہ | وہ لوگ | کفر کرنے والے تھے | اور کیا |

| لَا یَرَوْنَ | اَنَّهُمْ | یُفْتَنُوْنَ | فِیْ كُلِّ عَامٍ | مَّرَّةً | اَوْ | مَرَّتَیْنِ | ثُمَّ | لَا یَتُوْبُوْنَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وہ لوگ غور نہیں کرتے | کہ وہ | آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں | ہر سال | ایک بار | یا | دو بار | پھر (بھی) | وہ لوگ توبہ نہیں کرتے ہیں |

| وَلَا هُمْ | یَذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ | وَاِذَا مَآ | اُنْزِلَتْ | سُوْرَةٌ | نَّظَرَ | بَعْضُهُمْ | اِلٰى بَعْضٍ ؕ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور نہ ہی وہ لوگ | نصیحت حاصل کرتے ہیں | اور جب کبھی بھی | اتاری جاتی ہے | کوئی سورۃ | تو دیکھتے ہیں | ان کے بعض | بعض کی طرف |

| هَلْ یَرٰىكُمْ | مِّنْ اَحَدٍ | ثُمَّ | انْصَرَفُوْا ؕ | صَرَفَ | اللّٰهُ | قُلُوْبَهُمْ | بِاَنَّهُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| (پھر وہ کہتے ہیں) کیا دیکھتا ہے تم لوگوں کو | کوئی ایک بھی | پھر | وہ پلٹ جاتے ہیں | پھیرا | اللہ نے | ان کے دلوں کو | بسبب اس کے کہ وہ لوگ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قَوۡمٌ | لَّا يَفۡقَهُوۡنَ ﴿۱۲۷﴾ | لَقَدۡ جَآءَكُمۡ | رَسُوۡلٌ | مِّنۡ اَنۡفُسِكُمۡ | عَزِيۡزٌ | عَلَيۡهِ | مَا |
| ایک ایسی قوم ہیں جو | سوجھ بوجھ نہیں رکھتے | بیشک آ گیا ہے تم لوگوں کے پاس | ایک ایسا رسول | تمہارے اپنوں میں سے | گراں ہے | جس پر | وہ جس سے |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| عَنِتُّمۡ | حَرِيۡصٌ | عَلَيۡكُمۡ | بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ | رَءُوۡفٌ | رَّحِيۡمٌ ﴿۱۲۸﴾ |
| تم لوگ مشکل میں پڑو | شدید خواہش مند ہے | تم لوگوں پر (اس کا جو تمہیں خوش کرے) | مومنوں پر | نہایت شفیق ہے | ہمیشہ مہربان ہے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَاِنۡ | تَوَلَّوۡا | فَقُلۡ | حَسۡبِيَ | اللّٰهُ ۖ | لَآ اِلٰهَ | اِلَّا | هُوَ ؕ | عَلَيۡهِ | تَوَكَّلۡتُ | وَهُوَ |
| پھر (بھی) اگر | وہ لوگ منہ موڑیں | تو آپ کہہ دیں | مجھے کافی ہے | اللہ | کوئی الہٰ نہیں ہے | مگر | وہ (ہی) | اس پر ہی | میں نے بھروسہ کیا | اور وہ |

| |
|---|
| رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿۱۲۹﴾ ع |
| عظیم عرش کا مالک ہے |

**نوٹ: 1**

آخری دو آیتیں یعنی آیت نمبر 128-129 حضرت ابی بن کعبؓ اور حضرت ابن عباسؓ کے قول کے مطابق، قرآن کی آخری آیتیں ہیں۔ ان کے بعد کوئی آیت نازل نہیں ہوئی اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی وفات ہوگئی۔ حضرت ابوالدرداءؓ فرماتے ہیں کہ جو شخص صبح وشام یہ آیتیں سات مرتبہ پڑھ لیا کرے، تو اللہ تعالیٰ اس کے کام آسان فرما دیتے ہیں۔ (معارف القرآن)

سبق-63/4
1/10 تا 20

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

# سورۃ یونس (10)

## آیت نمبر (10/ یونس:1 تا 10)

### ترکیب

(آیت-2) کَانَ کا اسم اس میں شامل ھُوَ کی ضمیر ہے اور عَجَبًا اس کی خبر ہے۔اَنَّ کا اسم قَدَمَ صِدۡقٍ ہے اس لیے اس کے مضاف قَدَمَ پر نصب آئی ہے اس کی خبر وَاجِبٌ یا ثَابِتٌ محذوف ہے اور لَھُمۡ قائم مقام خبر ہے۔(آیت-4) وَعۡدَ اللّٰہِ کی نصب بتا رہی ہے کہ اس سے پہلے اِنَّ محذوف ہے اس کی خبر بھی محذوف ہے جو ثَابِتٌ یا وَاجِبٌ ہو سکتی ہے حَقًّا حال ہے (آیت-6) اِنَّ کا اسم ہونے کی وجہ سے لَاٰیٰتٍ حالت نصب میں ہے۔اس کی خبر مَوۡجُوۡدٌ محذوف ہے۔فِی اخۡتِلَافِ سے لے کر وَالۡاَرۡضِ تک قائم مقام خبر ہے۔(آیت-10) دَعۡوٰھُمۡ کے پہلے یَکُوۡنُ محذوف ہے اور یہ کَانَ تامہ ہے۔دَعۡوٰھُمۡ اس کا فاعل ہے اور محلاً حالت رفع میں ہے۔فِیۡھَا کی ضمیر جَنّٰتِ النَّعِیۡمِ کے لیے ہے۔ وَاٰخِرُ دَعۡوٰھُمۡ سے پہلے بھی کَانَ تامہ کا یَکُوۡنُ محذوف ہے اور اس کا فاعل ہونے کی وجہ سے اٰخِرُ دَعۡوٰھُمۡ کے مضاف اٰخِرُ پر رفع آئی ہے۔

### ترجمہ

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الٓرٰ قف | تِلۡكَ | اٰیٰتُ الۡکِتٰبِ الۡحَکِیۡمِ ① | اَ | کَانَ | لِلنَّاسِ | عَجَبًا | اَنۡ | اَوۡحَیۡنَآ |
| الرا | یہ | حکمت والی کتاب کی آیات ہیں | کیا | یہ ہوا | لوگوں کے لیے | عجیب | کہ | وحی کیا ہم نے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلٰی رَجُلٍ | مِّنۡھُمۡ | اَنۡ | اَنۡذِرِ | النَّاسَ | وَبَشِّرِ | الَّذِیۡنَ | اٰمَنُوۡٓا | اَنَّ | لَھُمۡ |
| ایک شخص کی طرف | ان میں سے | کہ | تو خبردار کر | لوگوں کو | اور خوشخبری دے | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | کہ | ان کے لیے ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| قَدَمَ صِدۡقٍ | عِنۡدَ رَبِّھِمۡ ؕ | قَالَ | الۡکٰفِرُوۡنَ | اِنَّ | ھٰذَا | لَسٰحِرٌ مُّبِیۡنٌ ② | اِنَّ | رَبَّکُمُ |
| سچائی کا رتبہ | ان کے رب کے پاس | تو کہا | کافروں نے | بیشک | یہ (تو) | یقیناً ایک کھلا جادوگر ہے | بیشک | تم لوگوں کی پرورش کرنے والا |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اللّٰہُ الَّذِیۡ | خَلَقَ | السَّمٰوٰتِ | وَالۡاَرۡضَ | فِیۡ سِتَّةِ اَیَّامٍ | ثُمَّ | اسۡتَوٰی | عَلَی الۡعَرۡشِ | یُدَبِّرُ | الۡاَمۡرَ ؕ |
| وہ اللہ ہے جس نے | پیدا کیا | آسمانوں کو | اور زمین کو | چھ دنوں میں | پھر | وہ متمکن ہوا | عرش پر | وہ تدبیر کرتا ہے | تمام معاملات کی |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مَا | مِنۡ شَفِیۡعٍ | اِلَّا | مِنۡۢ بَعۡدِ اِذۡنِہٖ ؕ | ذٰلِکُمُ اللّٰہُ | رَبُّکُمۡ | فَاعۡبُدُوۡہُ ؕ |
| نہیں ہے | کوئی بھی شفاعت کرنے والا | مگر | اس کی اجازت کے بعد | یہ اللہ | تم لوگوں کی پرورش کرنے والا ہے | پس تم لوگ اس کی بندگی کرو |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَفَلَا تَذَکَّرُوۡنَ ③ | اِلَیۡہِ | مَرۡجِعُکُمۡ | جَمِیۡعًا ؕ | وَعۡدَ اللّٰہِ | حَقًّا ؕ | اِنَّہٗ |
| تو کیا تم لوگ نصیحت نہیں حاصل کرتے | اس کی طرف ہی | تمہیں لوٹنا ہے | سب کے سب کو | (بیشک) اللہ کا وعدہ (ثابت) ہے | حق ہوتے ہوئے | بیشک وہ |

9664

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| يَبۡدَؤُا | الۡخَلۡقَ | ثُمَّ | يُعِيۡدُهٗ | لِيَجۡزِيَ | الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَعَمِلُوا |
| ابتدا کرتا ہے | پیدا کرنے کی | پھر | وہ دوبارہ (پیدا) کرے گا اس کو | تاکہ وہ بدلہ دے | ان لوگوں کو جو | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الصّٰلِحٰتِ | بِالۡقِسۡطِ ؕ | وَالَّذِيۡنَ | كَفَرُوۡا | لَهُمۡ | شَرَابٌ | مِّنۡ حَمِيۡمٍ | وَّعَذَابٌ اَلِيۡمٌۢ |
| نیک | انصاف سے | اور وہ لوگ جنہوں نے | کفر کیا | ان کے لیے | پینے کی چیز ہے | کھولتے (پانی) سے | اور ایک دردناک عذاب ہے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| بِمَا | كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ④ | هُوَ | الَّذِيۡ | جَعَلَ | الشَّمۡسَ | ضِيَآءً | وَّالۡقَمَرَ | نُوۡرًا |
| اور بسبب اس کے جو | وہ لوگ کفر کرتے تھے | وہ | وہی ہے جس نے | بنایا | سورج کو | روشنیاں | اور چاند کو | نور |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَّقَدَّرَهٗ | مَنَازِلَ | لِتَعۡلَمُوۡا | عَدَدَ السِّنِيۡنَ | وَالۡحِسَابَ ؕ | مَا | خَلَقَ | اللّٰهُ | ذٰلِكَ |
| اور اس نے مقرر کیا اس کو | بلحاظ منزلوں کے | تاکہ تم لوگ جان لو | سالوں کی گنتی کو | اور حساب کو | نہیں | پیدا کیا | اللہ نے | یہ |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِلَّا | بِالۡحَقِّ ۚ | يُفَصِّلُ | الۡاٰيٰتِ | لِقَوۡمٍ | يَّعۡلَمُوۡنَ ⑤ | اِنَّ | فِي اخۡتِلَافِ الَّيۡلِ وَالنَّهَارِ |
| مگر | حق کے ساتھ | وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے | نشانیوں کو | ایسے لوگوں کے لیے جو | علم رکھتے ہیں | یقیناً | دن اور رات کے اختلاف میں |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَمَا | خَلَقَ | اللّٰهُ | فِي السَّمٰوٰتِ | وَالۡاَرۡضِ | لَاٰيٰتٍ | لِّقَوۡمٍ | يَّتَّقُوۡنَ ⑥ | اِنَّ | الَّذِيۡنَ |
| اور اس میں جو | پیدا کیا | اللہ نے | آسمانوں میں | اور زمین میں | نشانیاں ہیں | ایسے لوگوں کے لیے جو | تقویٰ کرتے ہیں | بیشک | جو لوگ |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| لَا يَرۡجُوۡنَ | لِقَآءَنَا | وَ | رَضُوۡا | بِالۡحَيٰوةِ الدُّنۡيَا | وَاطۡمَاَنُّوۡا | بِهَا | وَالَّذِيۡنَ | هُمۡ |
| امید نہیں رکھتے | ہماری ملاقات کی | اس حال میں کہ | وہ راضی ہوئے | دنیوی زندگی سے | اور مطمئن ہوئے | اس پر | اور جو لوگ | وہ ہیں جو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَنۡ اٰيٰتِنَا | غٰفِلُوۡنَ ⑦ | اُولٰٓئِكَ | مَاۡوٰٮهُمُ | النَّارُ | بِمَا | كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ⑧ | اِنَّ |
| ہماری نشانیوں سے | غفلت برتنے والے ہیں | یہی لوگ ہیں | جن کا ٹھکانہ | آگ ہے | بسبب اس کے جو | وہ کماتے تھے | بیشک |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الَّذِيۡنَ | اٰمَنُوۡا | وَعَمِلُوا | الصّٰلِحٰتِ | يَهۡدِيۡهِمۡ | رَبُّهُمۡ | بِاِيۡمَانِهِمۡ ۚ | تَجۡرِيۡ | مِنۡ تَحۡتِهِمُ |
| جو لوگ | ایمان لائے | اور انہوں نے عمل کیے | نیک | ہدایت دے گا ان کو | ان کا رب | ان کے ایمان کی وجہ سے | بہیں گی | ان کے نیچے سے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| الۡاَنۡهٰرُ | فِيۡ جَنّٰتِ النَّعِيۡمِ ⑨ | دَعۡوٰٮهُمۡ | فِيۡهَا | سُبۡحٰنَكَ | اللّٰهُمَّ | وَتَحِيَّتُهُمۡ | فِيۡهَا | سَلٰمٌ ۚ |
| نہریں | نعمتوں کے باغات میں | (ہوگا) ان کا پکارنا | اس میں | (کہ) پاکی تیری ہے | اے اللہ | اور (ہوگا) ان کا دعا دینا | اس میں | سلام |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَاٰخِرُ دَعۡوٰٮهُمۡ | اَنِ | الۡحَمۡدُ | لِلّٰهِ | رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ⑩ ع |
| اور (ہوگا) ان کا آخری پکارنا | کہ | تمام حمد | اللہ کے لیے ہی ہے | جو تمام جہانوں کا پرورش کرنے والا ہے |

**نوٹ 1:** لفظ ضِیَاءٌ میں روشنی کے ساتھ تپش کا مفہوم بھی پایا جاتا ہے اور نور، خُنُک (یعنی ٹھنڈی) روشنی کو کہتے ہیں اور یہ ایک امرِ واقعہ ہے کہ سورج کی روشنی میں تپش ہوتی ہے اور چاند کی روشنی ٹھنڈی ہوتی ہے۔ (تدبر قرآن) ضِیَاءٌ لفظ ضَوْءٌ کی جمع ہے۔ اس میں شاید اس طرف اشارہ

ہے کہ روشنی کے ساتھ رنگ اور قسمیں جو دنیا میں پائی جاتی ہیں، آفتاب ان تمام اقسام کا جامع ہے جو بارش کے بعد قوس قزح میں ظاہر ہوتے ہیں۔(معارف القرآن)

**نوٹ:2**

شمسی وقمری سال اور مہینے قدیم زمانہ سے معروف ہیں لیکن چاند کے ذریعے مہینہ اور تاریخ کا حساب مشاہدہ اور تجربہ سے معلوم ہے۔ جبکہ شمس کی منزلوں کے حسابات سوائے ریاضی والوں کے کوئی دوسرا نہیں سمجھ سکتا۔ اس لیے عوام الناس کی آسانی کی خاطر عموماً احکامِ اسلامیہ میں قمری مہینوں اور تاریخوں کا اعتبار کیا گیا ہے۔ اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ شمسی حساب رکھنا یا استعمال کرنا ناجائز ہے۔ کوئی شخص اگر نماز، روزہ، حج، زکوۃ، عدت وغیرہ میں قمری حساب کو شریعت کے مطابق استعمال کرے، تو پھر اسے اختیار ہے کہ اپنے کاروبار اور تجارت وغیرہ میں شمسی حساب استعمال کرے۔ البتہ ضرورت اس بات کی ہے کہ مسلمانوں میں مجموعی طور پر قمری حساب جاری رہے تا کہ رمضان اور حج وغیرہ کے اوقات معلوم ہوتے رہیں۔ ایسا نہ ہو کہ شمسی مہینوں کے علاوہ کوئی مہینہ معلوم ہی نہ ہو۔ اس لیے قمری حساب کو باقی رکھنا مسلمانوں کا ذمہ فرض کفایہ ہے۔ اور یہ سنتِ رسول صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم ہے۔ اس کا اتباع باعث ثواب اور باعث برکت ہے۔(معارف القرآن)

## آیت نمبر (10/ یونس: 11 تا 20)

| وَلَوْ | يُعَجِّلُ | اللّٰهُ | لِلنَّاسِ | اسْتِعْجَالَهُمْ | الشَّرَّ | بِالْخَيْرِ | لَقُضِيَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور اگر | جلدی کرتا | اللہ | لوگوں کے لیے | برائی میں | جیسا کہ ان کا جلدی مچانا ہے | بھلائی میں | تو ضرور پورا کر دیا جاتا |

| اِلَيْهِمْ | اَجَلُهُمْ ؕ | فَنَذَرُ | الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ | لِقَآءَنَا | فِيْ طُغْيَانِهِمْ | يَعْمَهُوْنَ ⑪ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| ان کی طرف | ان کی مدت کو | تو ہم چھوڑ دیتے ہیں | ان لوگوں کو جو | امید نہیں رکھتے | ہماری ملاقات کی | ان کی سرکشی میں | بھٹکتے ہوئے |

| وَاِذَا | مَسَّ | الْاِنْسَانَ | الضُّرُّ | دَعَانَا | لِجَنْۢبِهٖٓ | اَوْ | قَاعِدًا | اَوْ | قَآئِمًا ۚ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور جب کبھی | چھوتی ہے | انسان کو | تکلیف | تو وہ پکارتا ہے ہم کو | اپنی کروٹ کے بل | یا | بیٹھے ہوئے | یا | کھڑے ہوئے |

| فَلَمَّا | كَشَفْنَا | عَنْهُ | ضُرَّهٗ | مَرَّ | كَاَنْ | لَّمْ يَدْعُنَآ | اِلٰى ضُرٍّ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| پھر جب | ہٹا دیتے ہیں ہم | اس سے | اس کی تکلیف کو | تو وہ گزرتا ہے (یعنی چل دیتا ہے) | جیسے کہ | اس نے پکارا ہی نہیں ہم کو | اس تکلیف کے لیے |

| مَّسَّهٗ ؕ | كَذٰلِكَ | زُيِّنَ | لِلْمُسْرِفِيْنَ | مَا | كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ⑫ | وَلَقَدْ اَهْلَكْنَا |
|---|---|---|---|---|---|---|
| جس نے چھوڑا اس کو | اس طرح | مزین کیا گیا | حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے | اس کو جو | وہ لوگ عمل کرتے ہیں | اور بیشک ہم نے ہلاک کیا ہے |

| الْقُرُوْنَ | مِنْ قَبْلِكُمْ | لَمَّا | ظَلَمُوْا ۙ | وَ | جَآءَتْهُمْ | رُسُلُهُمْ | بِالْبَيِّنٰتِ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| نسلوں کو | تم لوگوں سے پہلے | جب | انہوں نے ظلم کیا | حالانکہ | آئے ان کے پاس | ان کے رسول | واضح (نشانیوں) کے ساتھ |

| وَ | مَا كَانُوْا | لِيُؤْمِنُوْا ؕ | كَذٰلِكَ | نَجْزِي | الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ⑬ | ثُمَّ | جَعَلْنٰكُمْ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اور (پھر بھی) | وہ نہیں تھے | کہ ایمان لاتے | اس طرح | ہم بدلہ دیتے ہیں | جرم کرنے والے لوگوں کو | پھر | ہم نے بنایا لوگوں کو |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| خَلٰٓئِفَ | فِي الْاَرْضِ | مِنْۢ بَعْدِهِمْ | لِنَنْظُرَ | كَيْفَ | تَعْمَلُوْنَ ⑭ | وَاِذَا | تُتْلٰى عَلَيْهِمْ |
| خلیفہ | زمین میں | ان کے بعد سے | تاکہ ہم دیکھیں | کیسا | تم لوگ عمل کرتے ہو | اور جب بھی | پڑھ کر سنائی جاتی ہیں انہیں |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اٰيَاتُنَا | بَيِّنٰتٍ ۙ | قَالَ | الَّذِيْنَ | لَا يَرْجُوْنَ | لِقَآءَنَا | ائْتِ | بِقُرْاٰنٍ | غَيْرِ هٰذَآ |
| ہماری آیتیں | واضح ہوتے ہوئے | تو کہتے ہیں | وہ لوگ جو | امید نہیں رکھتے | ہماری ملاقات کی | آپ لائیں | کوئی قرآن | اس کے علاوہ |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| اَوْ | بَدِّلْهُ ؕ | قُلْ | مَا يَكُوْنُ لِيْٓ | اَنْ | اُبَدِّلَهٗ | مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِيْ ۚ |
| یا | آپ تبدیل کریں، اس کو | آپ کہہ دیجئے | نہیں ہوگا (ممکن) میرے لیے | کہ | میں تبدیل کروں اس کو | اپنے جی سے |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| اِنْ اَتَّبِعُ | اِلَّا | مَا | يُوْحٰٓى | اِلَيَّ ۚ | اِنِّيْٓ | اَخَافُ | اِنْ | عَصَيْتُ | رَبِّيْ |
| میں پیروی نہیں کرتا | مگر | اس کی جو | وحی کیا جاتا ہے | میری طرف | بیشک میں | ڈرتا ہوں، | اگر | میں نافرمانی کروں | اپنے رب کی، |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ⑮ | قُلْ | لَّوْ | شَآءَ | اللّٰهُ | مَا تَلَوْتُهٗ عَلَيْكُمْ | وَلَآ اَدْرٰىكُمْ | بِهٖ ۖ |
| ایک عظیم دن کے عذاب سے | آپ کہہ دیجئے | اگر | چاہتا | اللہ | تو میں اسے پڑھ کر نہ سناتا تم لوگوں کو | اور وہ باخبر نہ کرتا تم کو | اس سے |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| فَقَدْ لَبِثْتُ | فِيْكُمْ | عُمُرًا | مِّنْ قَبْلِهٖ ؕ | اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ⑯ | فَمَنْ | اَظْلَمُ | مِمَّنِ | افْتَرٰى |
| میں رہ چکا ہوں | تم لوگوں میں | ایک عمر | اس سے پہلے | تو کیا تم لوگ عقل سے کام نہیں لیتے | پس کون | زیادہ ظالم ہے | اس سے جس نے | گھڑا |

| | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عَلَى اللّٰهِ | كَذِبًا | اَوْ | كَذَّبَ | بِاٰيٰتِهٖ ؕ | اِنَّهٗ | لَا يُفْلِحُ | الْمُجْرِمُوْنَ ⑰ | وَيَعْبُدُوْنَ |
| اللہ پر | ایک جھوٹ | یا | جھٹلایا | اس کی آیتوں کو | حقیقت یہ ہے کہ | فلاح نہیں پاتے | جرم کرنے والے | اور وہ بندگی کرتے ہیں |

| | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|
| مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ | مَا | لَا يَضُرُّهُمْ | وَلَا يَنْفَعُهُمْ | وَيَقُوْلُوْنَ | هٰٓؤُلَآءِ | شُفَعَآؤُنَا |
| اللہ کے علاوہ | اس کی جو | تکلیف نہیں دیتا ان کو | اور نہ ہی نفع دیتا ہے ان کو | اور وہ کہتے ہیں | یہ لوگ | شفاعت کرنے والے ہیں ہماری |

| | | | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|
| عِنْدَ اللّٰهِ ؕ | قُلْ | اَ | تُنَبِّئُوْنَ | اللّٰهَ | بِمَا | لَا يَعْلَمُ | فِي السَّمٰوٰتِ | وَلَا فِي الْاَرْضِ ؕ | سُبْحٰنَهٗ |
| اللہ کے پاس | آپ کہیے | کیا | تم لوگ خبر دیتے ہو | اللہ کو | اس کی جو | وہ نہیں جانتا | آسمانوں میں | اور نہ ہی زمین میں | پاکیزگی اس کی ہے |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَتَعٰلٰى | عَمَّا | يُشْرِكُوْنَ ⑱ | وَمَا كَانَ | النَّاسُ | اِلَّآ | اُمَّةً وَّاحِدَةً | فَاخْتَلَفُوْا ؕ |
| اور وہ بلند ہے | اسے جس کو | یہ لوگ شریک کرتے ہیں | اور نہیں تھے | لوگ | مگر | ایک امت | پھر انہوں نے اختلاف کیا |

| | | | | |
|---|---|---|---|---|
| وَلَوْلَا | كَلِمَةٌ | سَبَقَتْ ؕ | مِنْ رَّبِّكَ | لَقُضِيَ |
| اور اگر نہ ہوتا | ایک فرمان | جو طے ہوا | آپ کے رب (طرف) سے | تو ضرور فیصلہ کر دیا جاتا |

| | | | |
|---|---|---|---|
| بَيْنَهُمْ | فِيْمَا | فِيْهِ | يَخْتَلِفُوْنَ ⑲ |
| ان کے مابین | اس میں | جس میں | یہ لوگ اختلاف کرتے ہیں |

| | | | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|---|---|
| وَيَقُوْلُوْنَ | لَوْلَآ | اُنْزِلَ | عَلَيْهِ | اٰيَةٌ | مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ | فَقُلْ | اِنَّمَا |
| اور وہ کہتے ہیں | کیوں نہیں | اتاری گئی | ان پر | کوئی نشانی | ان کے رب (طرف) سے | تو آپ کہیں | کچھ نہیں سوائے اس کے کہ |

| | | | | | |
|---|---|---|---|---|---|
| الْغَيْبُ | لِلّٰهِ | فَانْتَظِرُوْا ۚ | اِنِّيْ | مَعَكُمْ | مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ⑳ ع |
| غیب تو | اللہ کے لیے ہے | پس تم لوگ انتظار کرو | بیشک میں (بھی) | تمہارے ساتھ | انتظار کرنے والوں میں سے ہوں |

**نوٹ: 1**

آیت۔13 میں اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ ہم نے ’’قُرُوْن‘‘ کو ہلاک کیا۔ یہ قُرن کی جمع ہے۔ جس کے معنی ہیں ’’زمانہ‘‘۔ پھر عام طور پر اس سے مراد ایک عہد کے لوگ ہوتے ہیں۔ لیکن قرآن مجید میں جس انداز سے مختلف مقامات پر اس لفظ کو استعمال کیا گیا ہے اس سے ایسا محسوس ہوتا کہ ’’قرن‘‘ سے مراد وہ قوم ہے جو اپنے عروج پر ہو اور کلی یا جزوی طور پر امامت پر سرفراز ہو۔ ایسی قوم کی ہلاکت لازماً یہی معنی نہیں رکھتی کہ اس کی نسل کو بالکل ختم ہی کر دیا جائے۔ بلکہ اس کا مقام عروج و امامت سے گرا دیا جانا، اس کے تہذیب و تمدن کا تباہ ہونا اور اس کے اجزاء کا پارہ پارہ ہو کر دوسری قوموں میں گم ہو جانا، یہ بھی ہلاکت کی ہی ایک صورت ہے (تفہیم القرآن)

**نوٹ: 2**

آیت۔16۔ جن ظالموں کا ذکر ہے ان میں مسیلمہ کذاب بھی شامل ہے۔ اسے جب ہلاک کیا گیا تو اس کی جماعت پرگندہ ہوگئی حضرت ابوبکرؓ کے پاس اس کے لوگ توبہ کرتے ہوئے آئے او اسلام قبول کیا۔ حضرت ابوؓ بکر نے ان سے کہا کہ مسیلمہ کا کوئی قران تو سناؤ انہوں نے معافی مانگی۔ ابو بکرؓ نے اصرار کیا کہ ضرور سنانا ہوگا تاکہ لوگ موازنہ کر کے ہدایت والی وحی کی فضلیت کو پہچان سکیں۔ انہوں نے جو کچھ سنایا اس کے چند نمونے درج ذیل ہیں۔

(1) یَاضِفْدَعُ بِنْتَ ضِفْدَعَیْنِ نَقِّیْ کَمْ تَنْقِعِیْنَ لَا الْمَاءَ تُکَدِّرِیْنَ وَلَاالشَّارِبَ تَمْنَعِیْنَ۔ یعنی اے مینڈک والے مینڈکوں کی بیٹی تو ٹراجتنا تو ٹراتی ہے، (اس سے) نہ تو پانی گدلا ہوگا اور نہ پینے والا باز رہے گا۔

(2) وَالْعَاجِنَاتِ عَجْنًا وَالْخَابِزَاتِ خَبْزًا وَالَّاقِمَاتِ لَقْمًا اِهَالَۃً وَسَمْنًا اِنَّ قُرَیْشًا قَوْمٌ یَّعْتَدُوْنَ۔ یعنی قسم ہے آٹا گوندھنے والیوں کی جیسا کہ گوندھتے ہیں اور روٹی پکانے والیوں کی جیسا کہ پکاتے ہیں اور لقمہ بنانے والیوں کی جیسا کہ لقمہ بناتے ہیں، چور چور کرتے ہوئے اور گھی ملاتے ہوئے، بیشک قریش ایک ایسی قوم ہے جو زیادتی کرتی ہے۔

(3) اَلْفِیْلَ مَا الْفِیْلُ وَمَا اَدْرٰکَ مَاالْفِیْلَ لَہٗ ذَنْبٌ قَصِیْرٌ وَخَرْطُوْمٌ طَوِیْلٌ۔ یعنی ہاتھی اور کیا ہاتھی اور تجھ کو کیا خبر کہ ہاتھی کیا ہے اس کی چھوٹی دم ہے اور لمبی سونڈ ہے۔

حضرت عمرو بن العاصؓ اسلام لانے سے پہلے مسیلمہ کے دوست تھے۔ وہ اس سے ملنے گئے تو اس نے پوچھا تمہارے آدمی یعنی نبی ﷺ پر آج کل کیا وحی اتری ہے۔ انہوںؓ نے کہا میں نے ان کے اصحاب کو ایک بڑی ہی زبردست سورت پڑھتے سنا ہے۔ اس نے پوچھا کیا۔ تو انہوںؓ نے سورۃ العصر پڑھ کر سنائی۔ اس پر اس نے کہا مجھ پر بھی ایک ایسی ہی وحی اتری ہے۔ انہوںؓ نے پوچھا وہ کیا۔ تو اس نے کہا یَا وَبَرُ یَا وَبَرُ اِنَّمَا اَنْتَ اُذُنَانِ و صَدَرٌ وَسَایِرُكَ حَقِرٌ وَنَقِرٌ یعنی اے جانور، اے جانور تو تو بس دو کان ہے اور سینہ ہے (یعنی تیرے دونوں کان اور سینہ نمایاں ہیں) اور تیرا جسم حقیر اور ذلیل ہے۔ (ابن کثیر سے ماخوذ)

**نوٹ: 1**

آیت۔19) میں ہے کہ تمام لوگ ایک ہی امت تھے۔ شرک و کفر کا نام نہیں تھا۔ پھر توحید میں اختلاف کر کے مختلف قومیں بنیں۔ سب مسلمان ہونے کا زمانہ کتنا تھا۔ اور کب تک رہا؟ روایات حدیث وسیر سے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت نوحؑ کے زمانے میں شرک و کفر ظاہر ہوا جس کا انہیں مقابلہ کرنا پڑا۔ یہ بھی ظاہر ہے کہ حضرت آدمؑ سے حضرت نوحؑ تک ایک طویل زمانہ ہے۔ دنیا میں انسانوں کی آبادی کافی پھیل چکی تھی۔ ان تمام انسانوں میں رنگ و روپ اور طرز معاشرت کا اختلاف ہونا بھی ایک طبعی امر ہے اور مختلف خطوں میں پھیل جانے کے بعد وطن کا اختلاف بھی یقینی ہے۔ لیکن قرآن نے نسبی، قبائلی اور وطنی اختلاف کو، جو امور فطریہ ہیں۔ وحدت امت میں خلل انداز قرار نہیں دیا اور ان اختلاف کے باوجود اولاد آدمؑ کو امت واحد قرار دیا۔ ہاں جب ایمان کے خلاف کفر و شرک پھیلا تو کافر و مشرک کو الگ قوم اور الگ ملت قرار دے کر فَاخْتَلَفُوْا ارشاد فرمایا۔ اس طرح واضح کر دیا کہ اولاد آدمؑ کو مختلف قوموں میں بانٹنے والی چیز صرف ایمان و اسلام سے انحراف ہے۔ نسبی اور وطنی رشتوں سے قومیں الگ الگ نہیں ہوتیں۔ (معارف القرآن)

[illegible]

[illegible]